

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح اور مستند
اذکار و وظائف پر جامع کتاب

اَللّٰهُمَّ

اعداد و ترتیب: محمد اکرم محمدی

تحقیق و تخریج: عبد اللطیف حلیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ [المؤمن:٦٠]

صحیح احادیث کی روشنی میں رسول اکرم ﷺ کے اذکار و وظائف پر جامع کتاب

اَللّٰھُمَّ

مع نمازِ مسنون و نمازِ جنازہ

اعداد و ترتیب : محمد اکرم محمدی

تحقیق و تخریج : عبداللطیف حلیم

AL FALAH PUBLICATIONS

الفلاح پبلیکیشنز لاہور-پاکستان

نام کتاب .... اَللّٰھُمَّ

اعداد و ترتیب .... محمد اکرم محمدی

تحقیق و تخریج .... عبداللطیف حلیم

ایڈیشن سوم .... اشاعت سوم اپریل 2008

ناشر .... الفلاح پبلی کیشنز، لاہور

ہدیہ .... 100 روپے

برائے رابطہ :

الفلاح پبلیکیشنز

AL FALAH PUBLICATIONS

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون : 042-7320318 , 042-5717842 فیکس : 042-7239684 موبائل : 0321-4161840

آئینہ کتاب

نکاح، شادی سے متعلقہ دعائیں

سفر سے متعلقہ دعائیں

آندھی اور بارش سے متعلقہ دعائیں

متفرق دعائیں

جامع دعائیں

مقدمۃ التخریج

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَمَّا بَعْدُ!

دعا کے معنی ندا اور پکار کے ہیں، دعا اور ندا ایک دوسرے کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ ''اور جب بھی آپ سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو میں بہت قریب ہوں، پکارنے والے کی پکار کو ہر وقت قبول کرتا ہوں۔'' [البقرۃ:۱۸۶]

تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت براہ راست اللہ تعالیٰ کو ہی پکارا درمیان میں کوئی واسطہ یا وسیلہ نہیں ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ)) ''دعا ہی عبادت ہے۔''

دعاؤں کے موضوع پر بہت سی کتب لکھی گئی ہیں، علمائے کرام نے اس موضوع پر بہت شرح وبسط کے ساتھ مواد جمع کیا ہے۔ زیر نظر کتاب ''اَللّٰهُمَّ'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ محترم بھائی اکرم محمدی صاحب کی انتہائی محنت اور کوشش سے ہم نے اس کتاب میں جو دعائیں جمع کی ہیں، اُن میں الحمدللہ اور بتوفیق اللہ تین باتوں کو ملحوظ خاطر رکھا ہے:

1. رسول اللہ ﷺ سے ثابت شدہ دعا کا موقع محل اور پس منظر۔
2. اصل کتب احادیث کی طرف مراجعت۔
3. صحیح یا حسن درجے کی روایات کا اہتمام۔

ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب میں بہت محنت کی ہے لیکن بشری تقاضے کے تحت اس میں بہت سے نقائص بھی ہوں گے۔ اس کتاب میں جو عمدگی اور حسن ہے وہ صرف اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت ہے۔ اور جو تساہل اور کمزوری ہے راقم کی کم علمی کا نتیجہ ہے۔ قارئین اس میں اگر کوئی علمی یا طباعت کی غلطی محسوس کریں تو ضرور اطلاع دیں تاکہ اُسے دور کیا جاسکے۔

راقم نے انتہائی محدود علم کی بنیاد پر یہ ادنی سی محنت کی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں نجات کا ذریعہ بن جائے اللہ تعالیٰ اس کتاب کو میرے لیے اور جملہ احباب ومحسنین کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

ابو عکاشہ عبداللطیف حلیم
فاضل دارالحدیث اوکاڑہ، پاکستان
خطیب جامع مسجد ریاض الجنۃ، اقبال ٹاؤن، لاہور
18 جمادی الاولیٰ 1428ھ / 5 جون 2007ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

روزانہ پڑھی جانے والی دعائیں

دین اسلام میں اسلامی تاریخ کا آغاز رات کے شروع ہونے سے ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے رات اور دن کا ذکر کرتے ہوئے رات کو دن پر مقدم کیا ہے، اس کتاب میں دعاؤں کا آغاز بھی اسی لحاظ سے ہے۔

سونے سے پہلے کے اذکار

آیت الکرسی پڑھنے والا شیطان سے محفوظ

(1) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”سونے سے قبل آیت الکرسی کی تلاوت کرنے والے کے لیے اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر کر دیا جاتا ہے، اور صبح تک وہ آدمی شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔“[1]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ (وہ ہے) کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، وہ زندہ ہے (اور) نگران ہے نہیں آتی اُسے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

اُونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

[1] صحیح بخاری، کتاب الوکالة، باب اذا وکل رجل فیترك الوکیل شیئا، حدیث: ۲۳۱۱۔

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

زمین میں ہے ، کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے ہاں مگر

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ

اس کی اجازت سے، وہ ان چیزوں کو جانتا ہے، جو ان کے سامنے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں

وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

اور وہ (لوگ) نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کے علم میں سے، مگر جس قدر وہ خود چاہے،

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا

گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو ، اور نہیں

یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

تھکاتی اس کو ان دونوں کی حفاظت ، اور وہ بلند ہے ، عظمت والا ہے۔

سونے سے قبل سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھنے کی فضیلت

(2) سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات رات کے وقت تلاوت کر لے، وہ اُسے رات بھر کے لیے کافی ہو جاتی ہیں۔"[1]

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ایمان لایا (اللہ کا) رسول اس (کتاب) پر جو اُتاری گئی اس پر اس کے رب کی طرف سے

---

(1) صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، حدیث:۵۰۰۹ ؛ صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة الفاتحة وخواتیم سورة البقرة ،حدیث: ۸۰۷،۸۰۸۔

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ

اور سب مومن بھی ایمان لائے ، سب ایمان لائے اللہ پر ، اور اس کے فرشتوں پر

وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ، نہیں ہم فرق کرتے کسی ایک کے درمیان اسکے

رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٝ غُفْرَانَكَ

رسولوں میں سے،اور کہتے ہیں: ہم نے (تیرا حکم) سنااور ہم نے اطاعت کی،ہم تجھ سے تیری بخشش مانگتے ہیں

رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے ہمارے رب ! اور تیری ہی طرف ہماری واپسی (لوٹنا) ہے ، نہیں تکلیف دیتا اللہ تعالیٰ

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا

کسی نفس کومگراسکی طاقت کے مطابق،جوشخص نیکی کرے گاوہ اُسے ملے گی اور جوشخص برائی کرے گااوراسی

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

پر ہوگا اس کا وبال ، اے ہمارے رب ! تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا اگر ہم سے بھول ہو جائے

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

یا ہم غلطی کر بیٹھیں، اے ہمارے رب ! نہ ڈال ہم پر ایسا بوجھ جیسا کہ تونے بوجھ ڈالا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا

اُن لوگوں پر جو ہم سے پہلے گزر گئے ، اے ہمارے رب ! اور نہ

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ

ہم پر اتنا بوجھ ڈال کہ جسکے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے تو درگزر فرما ہم سے ،

وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما ، تو ہی ہمارا کارساز ہے ، پس تو ہماری مدد فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

کافر قوم کے مقابلے میں۔(آمین)

سونے سے قبل سورۃ الاخلاص اور معوذتین پڑھنے کا طریقہ

③ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ساتھ ملا کر سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھتے پھر اپنے ہاتھوں میں پھونک مارتے، اور پھر اپنے تمام جسم پر جہاں تک ممکن ہوتا ہاتھ پھیر لیتے۔ سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے شروع کرتے اور یہ عمل تین بار کرتے تھے۔[1]

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

فرما دیجیے ! وہ اللہ ایک ہے ، اللہ بے نیاز ہے ، نہ اس کی کوئی اولاد ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع (3 بار)

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ، اور نہیں ہے اس کا کوئی ہمسر۔

---

① صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، حدیث : ۵۰۱۷۔

سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ

آپ فرما دیجیے! میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی، (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور

مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور ان کے شر سے جو پھونکنے والی ہیں

فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (3 بار)

گرہوں میں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سُوۡرَةُ النَّاسِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

آپ فرما دیجیے ! میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی ، لوگوں کے بادشاہ کی ،

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾

لوگوں کے معبود کی ، وسوسے ڈالنے والے شیطان سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ،

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

جو (شیطان) وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں ،

مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ (3 بار)

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے ۔

سونے سے قبل سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ اور سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی تلاوت

(4) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے قبل سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ اور سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ [1]

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى

الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ

مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْۤا

[1] جامع ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورة الملك، حديث : ۲۸۹۲۔

ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ
الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ؑ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ
الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ
جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ
لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة السجدۃ
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ
طَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ
لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ
مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا
عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ
الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ
الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا
تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ ۚ
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۟ وَكَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ
اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

سونے سے قبل سُوْرَةُ الْمُلْكِ پڑھنے والا سفارش کا مستحق

⑤ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”قرآن مجید کی 30 آیات والی ایک سورت ایسی ہے کہ اُس نے جس آدمی کی سفارش کر دی اُسے بخش دیا جائے گا، اور وہ سورت تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔“[1]

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ①
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ② الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا
تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى
مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ۙ⑦ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ

[1] جامع ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورة الملك، حديث: ٢٨٩١۔

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ

يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ

لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ

لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى

اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ
اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ؕ قَلِيۡلًا
مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ
تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾
قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ
زُلۡفَةً سِيۡٓـئَتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ
بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَـكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنۡ مَّعِىَ اَوۡ
رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾ قُلۡ هُوَ
الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا‌ ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ
ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ
يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ﴿۳۰﴾ ع

گھر کو جنوں اور شیاطین سے محفوظ رکھنے کے لیے سورۃ البقرۃ کی تلاوت

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، بیشک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ البقرۃ پڑھی جاتی ہے۔“[1]

[1] صحيح مسلم، كتاب صلوٰة المسافرين، باب استحباب صلوٰة النافلة فى بيته، حديث: ۷۸۰۔

سونے کا شرعی طریقہ اور دعا

(6) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ جب تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے:[1]

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبَّ

اے اللہ! رب ساتوں آسمانوں کے اور رب

الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيۡءٍ

عرشِ عظیم کے، اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب!

فَالِقَ الۡحَبِّ وَالنَّوٰى وَ مُنۡزِلَ التَّوۡرٰةِ وَ

اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! اور اے نازل کرنے والے ”تورات“ اور

الۡاِنۡجِيۡلِ وَ الۡفُرۡقَانِ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ

”انجیل“ اور ”فرقان“ (قرآن) کے، میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے ہر

شَيۡءٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ ، اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ

اس چیز کے شر سے کہ تو پکڑے ہوئے ہے اس کی پیشانی، اے اللہ! تو ہی

الۡاَوَّلُ فَلَيۡسَ قَبۡلَكَ شَيۡءٌ وَ اَنۡتَ الۡاٰخِرُ

اول ہے، پس نہیں تجھ سے پہلے کوئی چیز اور تو ہی آخر ہے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب ما یقول عند النوم وأخذ المضجع، حدیث:٢٧١٣۔

فَلَیۡسَ بَعۡدَكَ شَیۡءٌ وَ اَنۡتَ الظَّاهِرُ

پس نہیں تیرے بعد کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے ،

فَلَیۡسَ فَوۡقَكَ شَیۡءٌ وَ اَنۡتَ الۡبَاطِنُ

پس نہیں تجھ سے اوپر کوئی چیز اور تو ہی باطن ہے ،

فَلَیۡسَ دُوۡنَكَ شَیۡءٌ اِقۡضِ عَنَّا الدَّیۡنَ

پس نہیں ہے کوئی چیز تجھ سے پوشیدہ ، ادا کر دے ہم سے ہمارا قرض

وَ اَغۡنِنَا مِنَ الۡفَقۡرِ

اور ہمیں بے پروا کر دے فقر (غربت) سے ۔

سونے سے قبل تکبیر، تسبیح اور حمد وثنا کا حکم

⑦ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا:
جب تم اپنے بستر پر آؤ اور لیٹ جاؤ تو 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ، 33 مرتبہ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
اور 33 مرتبہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے۔[1]

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ 34 بار سُبۡحَانَ اللّٰهِ 33 بار اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ 33 بار

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

سونے کا سنت طریقہ اور دعا

⑧ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التکبیر والتسبیح عند المنام، حدیث: ٦٣١٨ ؛ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التسبیح أول النهار وعندالنوم، حدیث: ٢٧٢٧۔

دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر پڑھتے:[1]

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰى

اے اللہ! تیرے ہی نام سے سوتا ہوں اور تیرے ہی نام سے بیدار ہوں گا۔

سونے سے قبل اپنے بستر کو جھاڑ کر یہ دعا پڑھیں

⑨ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جب تم میں سے کوئی اپنے بستر کی طرف آئے تو اپنے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے نیچے کیا ہے، اور پھر یہ پڑھے":[2]

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَ بِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ

اے میرے رب! تیرے ہی نام سے میں اپنا پہلو رکھتا ہوں اور تیری ہی مدد سے اسے اُٹھاؤں گا، اگر

اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا

تو نے میری روح کو روک لیا تو اس پر رحم فرما اور اگر تو نے اس کو چھوڑ دیا

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

تو اس کی حفاظت فرما جیسا کہ تو حفاظت کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی۔

اسلام پر موت آنے کے لیے دعا

⑩ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جب تم میں سے کوئی اپنے بستر کی طرف آئے تو اُسے نماز کی طرح وضو کرنا چاہیے پھر اپنے

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید تحت الخد الیمنی، حدیث: ٦٣١٤؛ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب مایقول عندالنوم وأخذ المضجع، حدیث: ٢٧١١۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید تحت الخد الیمنی حدیث:٦٣٢٥؛ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب مایقول عند النوم وأخذ المضجع، حدیث: ٢٧١٤۔

دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے:[1]

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْٓ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْٓ

اے اللہ! میں نے تیرے تابع کر دیا ہے اپنے نفس کو اور میں نے متوجہ کیا اپنا چہرہ

اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْٓ

تیری طرف اور میں نے سونپ دیا اپنا معاملہ تجھے اور میں نے جھکائی اپنی پشت

اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ

تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے، نہیں ہے کوئی پناہ گاہ اور نہ جائے نجات

مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ

تجھ سے مگر تیری ہی بارگاہ، میں ایمان لایا تیری اس کتاب پر جسے تو نے نازل فرمایا

وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ

اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے (ہماری طرف) بھیجا۔

جس نے یہ کلمات ادا کر لیے اور اس رات اسکی موت واقع ہو گئی تو وہ اسلام پر فوت ہو گا۔"

کروٹ بدلتے وقت کی دعا

○ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جب تم میں سے کوئی رات کو بیدار ہو جائے تو اسے یہ پڑھنا چاہیے۔"[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا زبردست ہے، رب ہے آسمانوں کا

---

[1] حوالہ سابقہ صحیح بخاری، حدیث: ٦٣١٥؛ صحیح مسلم حدیث: ٢٧١٠۔
[2] عمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب مایقول إذا تعار من اللیل، حدیث: ٧٦٢۔

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے (اور وہ) زبردست ، بخشنے والا ہے۔

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت ہو تو یہ دعا پڑھیں

○ عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
”رات کے وقت اگر کسی کو گھبراہٹ محسوس ہو تو وہ یہ پڑھے۔“ [1]

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے سے اس کی ناراضگی سے

وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ

اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسے ڈالنے سے

الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

اور اس بات سے کہ وہ شیطان میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں۔)

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھیں

○ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیند نہ آنے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ دعا پڑھ لیا کرو۔“ [2]

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ هَدَأَتِ الْعُيُوْنُ

اے اللہ ! ڈوب گئے ستارے اور آرام پایا آنکھوں نے

[1] سنن ابی داود، کتاب الطب، باب کیف الرقی، حدیث : ۳۸۹۳ ؛ جامع ترمذی، حدیث: ۳۵۲۸۔
[2] عمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب ما یقول إذا أصابة الارق، حدیث: ۷۵۴۔

وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اور تو زندہ ہے، قائم ہے، تجھ کو نہیں آتی اُونگھ اور نہ نیند،

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ

اے زندہ اور قائم ذات! سکون دے مجھے رات میں اور سلادے میری آنکھ۔

اچھا یا برا خواب دیکھنے والے کے لیے ہدایات رسول ﷺ

○ سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا: آپ نے فرمایا: اچھا خواب رحمٰن کی طرف سے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو:

(1) وہ آدمی شیطان اور خواب کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگے۔[1]

(2) یہ خواب کسی کو نہ سنائے۔[2]

(3) جس پہلو پر لیٹا ہے، اُسے بدل لے۔[3]

(4) اگر چاہے تو کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔[4]

(5) اگر اچھا خواب آئے تو اپنے محبوب دوست سے بیان کرنا چاہیے۔[5]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الرؤیا ، حدیث : ۲۲٦۱۔

[2] حوالہ مذکورہ، حدیث : ۲۲٦۳ ۔

[3] حوالہ مذکورہ، حدیث : ۲۲٦٤ ۔

[4] حوالہ مذکورہ، حدیث : ۲۲٦٦۔

[5] حوالہ مذکورہ، حدیث : ۲۲٦۳ ۔

بیدار ہوتے وقت کے اذکار

① سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوتے تو فرماتے:[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، جس نے ہمیں بیدار کیا اس کے بعد کہ اس نے ہمیں سلا دیا تھا

وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ

اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

بیدار ہونے کی دوسری دعا

② سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب کوئی نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے“:[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے عافیت دی میرے جسم میں

رَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَ اَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ

اور لوٹا دی مجھ میں میری روح اور مجھے اجازت (توفیق) دی اپنا ذکر کرنے کی ۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید تحت خد الایمن، حدیث: ٦٣١٤ ؛ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب مایقول عند النوم وأخذ المضجع، حدیث : ٢٧١١۔

[2] جامع ترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، حدیث : ٣٤٠١۔

رات کو آنکھ کھل جائے یا نماز تہجد کے لیے بیدار ہوں تو پڑھیں

③ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جو آدمی رات کے وقت بیدار ہو اور پھر یہ کلمات پڑھے :[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بڑا ہے اور نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر بلندی اور عظمت والے اللہ کی توفیق سے

اور پھر کہے :

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

اے میرے رب ! مجھے بخش دے ۔

تو اُس کو معاف کر دیا جائے گا، اور اگر وہ کوئی دعا کرے تو قبول کی جائے گی اور اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے گا تو نماز بھی قبول ہو گی۔''[1]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التھجد، باب فضل من تعار من اللیل فصلی، حدیث : ١١٥٤ ؛ سنن ابن ماجة، کتاب الدعاء ، باب مایدعو إذا انتبه من اللیل، حدیث : ٣٨٧٨ (یہ الفاظ ابن ماجہ کے ہیں۔)

جوتا پہننے اور اُتارنے کے لیے سنت نبوی ﷺ

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:
”جب تم جوتا پہنو تو پہلے دایاں جوتا پہنو اور جب اُتارو تو پہلے بایاں جوتا اُتارو۔“[1]

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے پڑھیں

○ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ جب قضائے حاجت کے لیے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:[2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں، ناپاک جنوں اور جنیوں سے۔

بیت الخلا سے باہر نکلنے کے بعد کی دعا

○ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب قضائے حاجت سے فارغ ہو جاتے تو یہ دعا پڑھتے:[3]

غُفْرَانَكَ

میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں۔ (اے اللہ!)

گھر سے باہر نکلنے کی دعا

○ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:
”جب آدمی اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو اُسے کہا جاتا ہے کہ:

---

① صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب ینزع نعله الیسری، حدیث: ۵۸۵۶، صحیح مسلم حدیث: ۳۷۵۔
② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء، حدیث: ۶۳۲۲۔
③ جامع ترمذی، ابواب الطهارة عن رسول اللہ ﷺ، باب ما یقول إذا خرج من الخلاء، حدیث: ۷۔

تجھے ہدایت میسر آ گئی اور تجھے یہ دعا کافی ہوگئی اور تو بچالیا گیا، اور شیطان اس سے الگ ہوجاتے ہیں۔"[1]

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ

اللہ کے نام سے میں نے بھروسا کیا اللہ پر، نہیں طاقت نقصان سے بچنے کی

وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اور نہیں طاقت نیکی کرنے کی مگر اللہ کی توفیق سے۔

گھر سے باہر نکلنے کی دوسری دعا

○ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی میرے گھر سے نہیں نکلتے تھے مگر یہاں تک کہ آسمان کی طرف منہ کر کے یہ دعا ضرور پڑھتے:[2]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہوجاؤں، یا کوئی مجھے گمراہ کردے، یا

اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ

میں پھسل جاؤں، یا پھسلا دیا جاؤں، یا میں کسی پر ظلم کروں، یا مجھ پر کوئی ظلم کرے، یا میں جاہل بن جاؤں

اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔

---

[1] سنن ابی داود، کتاب الأدب، باب مایقول إذا خرج من بیته، حدیث: ٥٠٩٥

[2] حواله سابقه، حدیث: ٥٠٩٤

گھر میں داخل ہونے کی دعا

○ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:
”جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہونے اور کھانے کے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے (یہاں) تمھارے لیے نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ رات کا کھانا اور جب داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے تمھیں (یہاں) رات گزارنے کا ٹھکانا مل گیا ہے اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمھیں شب باشی کا ٹھکانا اور کھانا دونوں مل گئے۔“

نوٹ : گھر میں داخل ہونے کی دعا والی روایت ضعیف ہے، مذکورہ بالا حدیث کے مطابق صرف **بِسْمِ اللهِ** پڑھ کر گھر میں داخل ہوں۔

فجر کی سنتوں کے بعد یہ دعا پڑھیں

○ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں کے بعد (مسجد کی طرف جاتے ہوئے) یہ دعا پڑھی:[2]

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ

اے اللہ ! پیدا فرما دے میرے دل میں نور اور میری نگاہ میں بھی نور ، اور

فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّسَارِيْ

میری سماعت میں بھی نور ، اور میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی

---

[1] صحیح مسلم ، کتاب الاشربة ،باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما، حدیث: ۲۰۱۸۔
[2] صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا، باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل وقیامه،حدیث: ۷۶۳۔

نُوْرًا وَّ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَامِیْ نُوْرًا

نور ، اور میرے اوپر بھی نور اور میرے نیچے بھی نور ، اور میرے سامنے بھی نور ، اور

وَّ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّ عَظِّمْ لِیْ نُوْرًا

میرے پیچھے بھی نور ، اور بڑھا دے میرے لیے نور ۔

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا

(1) سیدنا ابوحمید رضی اللہ عنہ (یا ابو اسید رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اُسے پڑھنا چاہیے۔“ (1)

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلے تو کہنا چاہیے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ ! بیشک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

---

(2) سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: (2)

---

(1) صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا، باب ما یقول إذا دخل المسجد، حدیث: ۷۱۳۔
(2) سنن ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء دخول المسجد، حدیث: ۷۷۱ ؛
جامع ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء ما یقول عند دخول المسجد، حدیث:۳۱۴۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے ، اور رسول اللہ ﷺ پر درود اور سلام بھیج کر (میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ

اے اللہ ! میرے گناہ معاف فرما دے اور کھول دے میرے لیے

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اپنی رحمت کے دروازے ۔

مسجد سے نکلنے کی دوسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ ﷺ پر درود اور سلام بھیج کر (میں مسجد سے نکلتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور کھول دے میرے لیے

اَبْوَابَ فَضْلِكَ

اپنے فضل کے دروازے ۔

نوٹ: مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے بائیں پاؤں سے جوتا اُتاریں، پھر دائیں پاؤں سے جوتا اُتار کر مسجد میں داخل کریں ،اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھ لیں؛ اسی طرح مسجد سے نکلتے وقت پہلے بائیں پاؤں کو مسجد سے نکالیں اور اپنے بائیں جوتے کے اوپر رکھ لیں؛ اور پہلے دایاں جوتا، پھر بایاں جوتا پہن لیں ، پھر مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھ لیں۔

کھانے، پینے کی دعائیں

کھانا، پینا شروع کرنے کی دعا

① اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو اُسے اللہ کا نام ذکر کرنا چاہیے۔“[1]

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

نوٹ : کھانا کھاتے وقت اور وضو کرتے وقت صرف **بِسْمِ اللّٰهِ** ہی کہنا چاہیے مکمل **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** پڑھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں: جو بات مطلق بیان ہوئی تھی دیگر روایات میں اس کی وضاحت ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ کھاتے وقت بسم اللہ مختصر پڑھنا ہی مسنون ہے اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں ہے کہ ”اگر کوئی اللہ کا نام لینا بھول جائے تو **بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ** پڑھے“۔ اس بات کو اچھی طرح یاد کرلو کیونکہ یہ ان افراد کے نزدیک بڑی اہمیت کی حامل ہے جو سنت کی تعظیم کرتے ہیں اور اس پر کسی قسم کا اضافہ وزیادتی جائز نہیں سمجھتے۔[2]

---

① سنن أبي داود، كتاب الاطعمة، باب التسمية على الطعام، حديث: ٣٢٧٥۔

② ارواء الغليل: ٧/ ١٣۔

کھانا، پینا شروع کرنے کی دوسری دعا

② سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے اُسے کہنا چاہیے“: [1]

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ اَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ

اے اللہ ! برکت عطا کر ہمارے لیے اس میں اور کھلا ہمیں زیادہ بہتر اس سے بھی ۔

اگر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو کیا پڑھے ؟

③ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو اُسے اللہ کا نام ذکر کرنا چاہیے، اور اگر کھانے کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائے تو کہے“: [2]

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ

اللہ کے نام سے کھانا شروع کرتا ہوں اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔

دودھ پینے کی دعا

④ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے اُسے کہنا چاہیے“: [3]

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ! ہمارے لیے برکت عطا فرما اس میں اور اس سے زیادہ عطا فرما ۔

---

① جامع ترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللّٰہ ﷺ ، باب مایقول إذا اکل طعاما، حدیث: ٣٤٥٥۔
② سنن أبی داود، کتاب الاطعمة، باب التسمية علی الطعام، حدیث: ٣٧٦٧ ؛ جامع ترمذی، حدیث: ١٨٥٨۔
③ جامع ترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللّٰہ ﷺ ، باب مایقول إذا اکل طعاما، حدیث: ٣٤٥٥۔

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

① سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جس شخص نے کھانا کھایا اور پھر یہ دعا پڑھی تو اُس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، جس نے مجھے یہ کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا '

مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَ لَا قُوَّةٍ

میری کسی طاقت کے بغیر اور میری کسی قوت کے بغیر۔

کھانا کھانے کے بعد کی دوسری دعا

② سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے جب دسترخوان اُٹھا لیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے:[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ اور برکت ڈالی گئی ہے اس میں، نہ

مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

کفایت کیا گیا اور نہ اس کو چھوڑا گیا ہے، اور نہ بے نیاز ہوا جا سکتا اس سے اے ہمارے رب!

پانی پینے اور کھانا کھانے کے بعد کی دعا

③ سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے

---

[1] أبو داود، اوائل كتاب اللباس، حديث: ٤٠٢٣؛ ترمذی، ابواب الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام حديث: ٣٤٥٨۔

[2] صحيح بخاری، كتاب الأطعمة، باب ما يقول إذا فرغ من طعامه، حديث: ٥٤٥٨ ؛ جامع ترمذی ابواب الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام حديث: ٣٤٥٦، نیز ترمذی میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا کے الفاظ بھی ہیں۔

یا پانی پیتے تو یہ دعا پڑھتے:[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَ وَ سَقٰی وَ سَوَّغَهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھلایا اور پلایا اور اُسے ہضم کیا

وَ جَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا

اور پھر اُس کے لیے خارج کرنے کا راستہ بنایا۔

مہمان کی دعا میزبان کے لیے

④ سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے والد صاحب کے ہاں مہمان ٹھہرے تو ہم نے آپ ﷺ کو کھانے کے ساتھ حلوہ پیش کیا، (جب رسول اللہ ﷺ واپس جانے لگے تو) میرے والد صاحب نے رسول اللہ ﷺ کی سواری کی مہار پکڑ کر عرض کی کہ، ہمارے لیے دعا فرمادیں، تو آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی:[2]

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ

اے اللہ! برکت عطا فرما ان کے لیے ان چیزوں میں جو دی تو نے ان کو

وَ اغْفِرْ لَهُمْ وَ ارْحَمْهُمْ

اور انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔

مہمان کی میزبان کے لیے دوسری دعا

⑤ سیدنا مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے دو ساتھی آئے اور فاقوں کی وجہ سے ہماری سماعت اور بصارت جا چکی تھی، ہم نے اپنے آپ کو صحابہ پر پیش کیا، لیکن ہمیں کسی نے قبول نہ کیا تو

---

[1] سنن أبی داود ، کتاب الأطعمة، باب ما یقول الرجل إذا طعم، حدیث:۳۸۵۱۔ [2] صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب استحباب وضع النوی خارج التمر و استحباب دعاء الضیف...... ، حدیث:۲۰۴۲۔

پھر ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے تو، آپ ﷺ ہمیں اپنے گھر لے گئے، وہاں تین بکریاں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان کا دودھ دوہو، ہم تم سب مل کر پی لیں گے'' پھر ہم بکریاں دوہا کرتے اور ہم میں سے ہر ایک اپنا حصہ پی لیتا، اور آپ ﷺ کا حصہ مسجد میں ایک جگہ رکھ دیتے، آپ ﷺ رات کو تشریف لاتے اور ایسی آواز سے سلام کرتے کہ سونے والا نہ جاگے اور جاگنے والا سن لے، پھر آپ ﷺ مسجد میں نماز پڑھتے، پھر اپنے دودھ کے پاس آتے اور پیتے۔ ایک رات شیطان نے مجھ کو بھڑکایا، میں اپنا حصہ پی چکا تھا، شیطان نے یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ تو انصار کے پاس جاتے ہیں وہ آپ کو تحفے دیتے ہیں اور جو آپ کو ضرورت ہوتی ہے، وہ آپ کو مل جاتا ہے، آپ کو ایک گھونٹ دودھ کی کیا ضرورت ہے، میں آیا اور باقی ماندہ دودھ پی گیا تو شیطان نے مجھ کو ندامت دی اور کہنے لگا: تو نے رسول اللہ ﷺ کا حصہ پی لیا ہے اب جب وہ تشریف لائیں گے اور دودھ نہ پائیں گے تو وہ تیرے لیے بدعا کریں گے، اور تیری دنیا اور آخرت دونوں تباہ ہو جائیں گی، میں ایک چادر اوڑھے ہوئے تھا جس کو سر پر ڈالتا تو پاؤں کھل جاتے اور اگر پاؤں پر ڈالتا تو سر ننگا ہو جاتا، بالآخر رسول اکرم ﷺ تشریف لائے اور معمول کے مطابق سلام کیا اور پھر مسجد میں آئے اور نماز پڑھی، اس کے بعد دودھ کے پاس آئے اور برتن کھولا تو اس میں کچھ نہ تھا، آپ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا، میں سمجھا کہ اب آپ ﷺ بددعا کریں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اُسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اُسے پلا'' اس کے بعد میں نے اپنی چادر کو مضبوط باندھا اور چھری لے کر بکریوں کی طرف چلا تا کہ ایک موٹی تازی بکری کو آپ ﷺ کے لیے ذبح کروں، لیکن میں نے دیکھا کہ اُس کے تھن بھرے ہوئے ہیں، میں نے ایک برتن لیا اور اُس میں دودھ دوھ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا، آپ نے پوچھا: کیا تم نے رات کو اپنے دودھ کا حصہ پیا تھا؟، میں نے کہا: میں نے پیا تھا، اب آپ پی لیں، آپ نے پیا اور پھر مجھے دیا لیکن میں نے کہا، آپ اور پی لیں، تو آپ ﷺ نے اور پیا، یہاں تک کہ آپ ﷺ بالکل سیر ہو گئے اور آپ کی دعا میں نے لے لی تو اُس وقت میں ہنسا حتی کہ خوشی کے مارے میں زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگا، آپ ﷺ نے پوچھا تو میں نے حال سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس وقت خلاف معمول دودھ کا اُترنا اللہ کی رحمت ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم پہلے بتاتے تو ہم تیرے دونوں ساتھیوں کو بھی جگا لیتے'' میں نے کہا: اللہ کی رحمت مجھے آپ کے ساتھ حاصل ہوئی ہے، اب مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کسی اور کو حاصل ہو یا نہ ہو۔ (وہ عظیم دعا یہ ہے۔) [1]

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ اَسْقَانِيْ

اے اللہ! کھلا اُسے جس نے مجھے کھلایا اور پلا اُسے جس نے مجھے پلایا۔

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الاشربة، باب إكرام الضيف وفضل ايثاره، حديث: ٢٠٥٥۔

لباس پہننے کی دعائیں

نیا لباس پہننے کی دعا

① سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا زیب تن کرتے تو اس کا نام لیتے (مثلاً: پگڑی، قمیض یا چادر) اور یہ دعا پڑھتے :[1]

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ

اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو نے ہی مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ خَيْرِهٖ وَ خَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ

اس کی بھلائی کا اور جس کے لیے اُسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔

نوٹ : نیا لباس پہننے کی معروف دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ ضعیف ہے، اس کی سند میں ابوالعلاء شامی راوی ہے جو کہ مجہول ہے۔[2]

نئے لباس میں ملبوس شخص کو یہ دعا دیں

② سیدنا ابونضرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب اصحاب رسول میں سے کوئی نیا لباس زیب تن کرتا تو اُسے یہ دعائیہ کلمات کہے جاتے تھے:[3]

---

① سنن ابی داود، أوائل کتاب اللباس، حدیث: ٤٠٢٠ ؛ جامع ترمذی، ابواب اللباس، باب ما یقول إذا لبس ثوبا جدیدا، حدیث: ١٧٦٧۔ ② تقریب التہذیب ٢/ ٤٥٨۔ ③ سنن ابی داود، أوائل کتاب اللباس، حدیث: ٤٠٢٠۔

تُبۡلِیۡ وَ یُخۡلِفُ اللّٰہُ تَعَالٰی

تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمہیں) اس کے عوض اور دے۔

③ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ایک سفید قمیض میں ملبوس دیکھ کر فرمایا: کیا یہ دھلا ہوا ہے یا نیا ہے؟ انہوں نے عرض کی نہیں، بلکہ یہ نیا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: [1]

اِلۡبَسۡ جَدِیۡدًا وَّ عِشۡ حَمِیۡدًا وَّ مُتۡ شَھِیۡدًا

پہنو نیا لباس، اور زندگی بسر کرو قابل تعریف، اور فوت ہو تم شہید بن کر۔

عام لباس پہننے کی دعا

④ سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جس نے لباس پہن کر یہ کہا اس کے پہلے گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔'' [2]

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ کَسَانِیۡ ھٰذَا الثَّوۡبَ وَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور

رَزَقَنِیۡہِ مِنۡ غَیۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّیۡ وَ لَا قُوَّۃٍ

میری طاقت اور قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

آئینہ دیکھ کر پڑھی جانے والی دعائیں کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہیں، اس لیے صرف اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کہہ کر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں۔

---

① سنن ابن ماجه، كتاب اللباس، باب مايقول الرجل إذا لبس ثوبا جديدا، حديث: ٣٥٥٨۔
② سنن ابی داود، كتاب اللباس، باب اوائل كتاب اللباس، حديث: ٤٠٢٣۔

صبح وشام کے اذکار

رسول کریم ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے، اس ذکر سے مراد اصل میں اکثر و بیشتر دعائیں ہی ہیں جو آپ ﷺ مختلف مواقع پر پڑھتے تھے، اُن میں صبح وشام کے اذکار اور دعائیں بھی شامل ہیں۔

آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت

① سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہماری کھجوریں رکھی ہوئی تھیں، میں روزانہ کھجوروں میں کچھ کمی دیکھتا (جیسے کسی نے کچھ چرالی ہیں) ایک رات میں ان کی حفاظت کے لیے پہرہ دے رہا تھا کہ اچانک کوئی ایک بالغ لڑکے کی طرح آیا، اس نے سلام کہا، میں نے سلام کا جواب دیا اور پوچھا: کیا تم جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے؟ اس نے کہا: جنوں سے، میں نے کہا: اپنا ہاتھ دکھاؤ، اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا اور اُس پر کتے کے بالوں کی طرح بال تھے، میں نے اُس سے پوچھا ہمیں تم سے کون سی چیز پناہ دے سکتی ہے؟ تو اُس نے کہا: کیا تم نے سورۃ البقرہ میں آیت الکرسی کو پڑھا ہے؟ میں نے کہا: ہاں، اُس نے کہا: جب آپ اُسے صبح کے وقت پڑھ لوگے تو شام تک ہم سے محفوظ ہو جاؤ گے اور جب تم شام کو پڑھو گے تو صبح تک ہم سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: صبح کو میں نے رسول ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اُس خبیث نے سچ کہا ہے۔“[1]

نوٹ: آیت الکرسی مع ترجمہ صفحہ نمبر 08 پر ملاحظہ فرمائیں۔

---

① مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، باب قراءة آية الكرسي يوجر من الجن ١/ ٥٦٢۔

سورۃ الاخلاص اور معوذتین پڑھنے کی فضیلت

(2) سیدنا عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نہایت تاریک اور بارش والی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے نکلے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھائیں، جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟'' میں نے کوئی جواب نہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہو''، میں نے کوئی جواب نہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہو''، میں نے کوئی جواب نہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: ''کہو'' میں نے کوئی جواب نہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: ''کہو''، میں نے عرض کی کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''صبح وشام تین مرتبہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ......﴾ اور معوذتین (سُوْرَةُ الْفَلَقِ اور سُوْرَةُ النَّاسِ) پڑھو، یہ تجھے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔''[1]

نوٹ: ''سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس'' مع ترجمہ صفحہ نمبر 11 پر ملاحظہ فرمائیں۔

سید الاستغفار اور جنت

(3) سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سید الاستغفار کے متعلق فرمایا: ''جس نے پورے یقین سے اسے دن کے وقت پڑھا اور وہ اس دن شام سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ اور جس نے پورے یقین کے ساتھ اسے رات کو پڑھا اور صبح ہونے سے قبل فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہوگا۔''[2]

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ ! تو ہی میرا رب ہے ، نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ، تو نے مجھے پیدا فرمایا ،

---

(1) جامع ترمذی، كتاب الدعوات عن رسول الله ﷺ، باب فی الانتظار الفرج وغیر ذلك، حدیث: ٣٥٧٥ ؛ سنن أبی داود، كتاب الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، حديث: ٥٠٨٢۔

(2) صحیح بخاری، كتاب الدعوات، باب أفضل الاستغفار، حديث: ٦٣٠٦۔

وَ اَنَا عَبۡدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهۡدِكَ وَ وَعۡدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں

مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ

اپنی طاقت کے مطابق، میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے اس چیز کے شر سے جس کا میں نے ارتکاب کیا

اَبُوۡٓءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوۡٓءُ بِذَنۡبِیۡ

میں اقرار کرتا ہوں تیرے سامنے تیرے انعام کا جو مجھ پر ہوا، اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا

فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ

لہٰذا تو مجھے معاف کردے، حقیقت یہ ہے کہ کوئی معاف نہیں کرسکتا گناہوں کو مگر تو ہی۔

دنیا وآخرت کے تمام غموں سے نجات

④ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو آدمی اس دعا کو صبح وشام سات مرتبہ پڑھے گا، اسے اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت کے تمام غموں سے کافی ہوجائے گا۔''[1]

حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ

کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ ہی، نہیں کوئی معبود مگر وہی، اسی پر میں نے بھروسا کیا اور وہ

هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ (7 بار)

عرش عظیم کا رب ہے۔

---

[1] عمل اليوم والليلة لابن السني، باب مايقول إذا أصبح، حديث: ٧١؛ سنن أبي داود، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح، حديث: ٥٠٨١۔

دن کے وقت ہر قسم کے شر سے بچنے کی دعا

⑤ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کرتے تو فرماتے:[1]

أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

صبح کی ہم نے اور صبح کی سارے ملک نے جو کہ اللہ کا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اس کا، اسی کی بادشاہت ہے،

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ

اور اسی کے لیے ہی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اے میرے رب!

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس دن کی بہتری کا اور اس دن کی بہتری کا جو

بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اسکے بعد آنے والا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس دن کے شر سے

وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کاہلی سے

وَ سُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ

اور بڑھاپے کی تکلیف سے اے میرے رب! میں تیری پناہ میں آتا ہوں آگ کے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شرما عمل ومن شر ما لم یعمل، حدیث: ۲۷۲۳۔

فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

عذاب سے اور قبر کے عذاب سے ۔

رات کے وقت ہر قسم کے شر سے بچنے کی دعا

⑥ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم شام کرتے تو فرماتے:[1]

أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

شام کی ہم نے اور شام کی سارے ملک نے جو کہ اللہ کا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور وہ اکیلا ہے ، نہیں کوئی شریک اس کا ، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے ہی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ

اے میرے رب ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس رات کی بہتری کا اور جو بہتری

مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ

اسکے بعد آنے والی ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس رات کے شر سے

اللَّيْلَةِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ

اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے ، اے میرے رب ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں

---

[1] مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شرما عمل ومن شر ما لم یعمل، حدیث:۲۷۲۳۔

مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ

کاہلی سے اور بڑھاپے کی تکلیف سے اے میرے رب ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے ۔

صبح کے وقت پڑھیں

⑦ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو تعلیم دیا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو کہے: [1]

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ

اے اللہ ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی ، اور تیری ہی حفاظت میں شام کریں گے اور تیرے ہی

نَحْيٰ وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

نام کے ساتھ ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

شام کے وقت پڑھیں

⑧ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو تعلیم دیا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شام کرے تو کہے: [2]

---

① ترمذی ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، باب ما جاء فی الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حدیث: ۳۳۹۱ حدیث میں صرف شام والی دعا اَمْسَيْنَا والے الفاظ وارد ہیں اور صبح کے لیے آپ ﷺ نے ایسے ہی الفاظ کے ساتھ دعا مانگی ہے، جو کہ دوسری احادیث سے ثابت ہے، اسی مناسبت سے یہاں یہ الفاظ ذکر کیے گئے ہیں۔

② ترمذی ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، باب ما جاء فی الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حدیث: ۳۳۹۱

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَیْنَا وَ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ

اے اللہ ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور ہم صبح کریں گے ، اور تیرے ہی

نَحْیٰ وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْكَ النُّشُوْرُ

نام کے ساتھ ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

صحت وعافیت کے لیے صبح وشام پڑھیں

⑨ جناب عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے کہا : اے ابا جان ! آپ ہر صبح اور ہر شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے ہیں، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا تھا، لہٰذا میں رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کرتا ہوں۔[1]

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ

اے اللہ ! مجھے عافیت دے میرے بدن میں، اے اللہ ! مجھے عافیت دے میرے کانوں میں

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ ! مجھے عافیت دے میری آنکھوں میں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ

اے اللہ ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں کفر سے اور غربت سے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے نہیں کوئی معبود تیرے سوا ۔ (3 بار)

---

① سنن ابی داود، کتاب الأدب، باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: ٥٠٩٠ ؛ عمل الیوم واللیلة ابن السنی،باب مایقول إذا أصبح۔

مکمل حفاظت کے لیے صبح وشام پڑھیں

⑩ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ صبح وشام دعا کیا کرتے تھے۔[1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي

اے اللہ ! بیشک میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

دنیا اور آخرت میں ، اے اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں معافی کا

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ

اور عافیت کا اپنے دین اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل اور اپنے مال میں ،

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ ! پردہ ڈال دے میرے عیبوں پر اور مجھے امن دے میری گھبراہٹوں میں ، اے اللہ !

احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ

تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے ،

يَّمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ اَعُوْذُ

میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے ، اور میرے اوپر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں

بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے کہ میں اچانک ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔

---

① ابوداود، کتاب الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، حديث: ٥٠٧٤ ؛ ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب ما يدعوبه الرجل إذا أصبح حديث: ٣٨٧١

صبح وشام ہر قسم کے نقصان سے بچنے کے لیے دعا

(11) جناب ابان بن عثمان رحمہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص ہر صبح اور ہر شام کو یہ کلمات تین مرتبہ پڑھ لے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی، ابان رحمہ اللہ علیہ کے جسم پر ایک طرف فالج ہو چکا تھا، ایک آدمی نے ابان رحمہ اللہ علیہ کے فالج کی طرف دیکھنا شروع کیا، تو ابان رحمہ اللہ علیہ نے کہا: کیا دیکھتے ہو؟ حدیث ویسے ہی ہے جیسے میں نے بیان کی ہے، لیکن ایک دن میں نے ان کلمات کو نہیں پڑھا تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اپنی تقدیر کو مجھ پر جاری کر دیا۔“[1]

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ،

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (3 بار)

زمین کی ہو یا آسمانوں کی ہو ، اور وہ خوب سننے والا (اور) خوب جاننے والا ہے ۔

اپنے نفس اور شیطان کے شر سے بچنے کے لیے دعا

(12) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وہ کلمات سکھائیں جو میں صبح وشام پڑھا کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! کہیے :[2]

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَاطِرَ

اے اللہ ! جاننے والے غیب اور حاضر کے ، پیدا کرنے والے

---

[1] سنن ابی داود، کتاب الأدب، باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: ٥٠٨٨ ؛ جامع ترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ ، باب ما جاء فی الدعاء إذا أصبح وإذا أمسی، حدیث: ٣٣٨٨۔

[2] جامع ترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ باب منه، حدیث: ٣٣٩٢؛ الأدب المفرد للبخاری باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: ١٢٣٩۔

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ

آسمانوں اور زمین کے ، رب ہر چیز کے اور اس کے مالک ،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے ،میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے

نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَ شِرْكِهٖ وَ اَنْ

نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے، اور اس بات سے کہ میں ارتکاب کروں

اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

اپنے خلاف کسی برائی کا ، یا کھینچ لاؤں اسے کسی مسلمان کی طرف۔

تمام معاملات درست کرنے کی دعا

(13) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ”میری یہ وصیت سننے سے کون سی چیز تمہیں روکتی ہے، تمہیں صبح وشام کہنا چاہیے۔“[1]

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ

اے زندہ وجاوید، اے کائنات کے نگران! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں کہ تو سنوار دے

شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

میرا ہر کام ، اور نہ سپرد کر مجھے میرے اپنے نفس کے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی۔

---

[1] مستدرك حاكم، كتاب الدعاء، باب مايقال إذا أصبح وأمسى، ١/ ٥٤٥۔

خیر کے حصول اور شر سے بچنے کے لیے عظیم دعا

(14) سیدنا ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
''جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اُسے کہنا چاہیے۔''[1]

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے صبح کی جو کہ رب العالمین کا ہے ،

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ

اے اللہ ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتری اس دن کی ، اس کی فتح

وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهُ وَ أَعُوْذُ

اور اس کی نصرت اور اس کا نور اور اس کی برکت ، اور اس کی ہدایت اور میں پناہ چاہتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ

تیرے ذریعے سے اس دن کے شر سے اور اس کے شر سے جو اس کے بعد ہو ۔

اور جب شام کرے تو اُسے کہنا چاہیے :

أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہم نے شام کی اور سارے ملک نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں پالنے والا ہے ،

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا

اے اللہ ! میں تجھ سے اس رات کی بہتری چاہتا ہوں ، یعنی اس کی فتح

---

[1] سنن أبي داود، كتاب الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، حديث: ٥٠٩١۔

وَ نَصۡرَهَا وَ نُوۡرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَ هُدٰهَا وَ

اور اس کی نصرت اور اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت (چاہتا ہوں) اور

أَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا فِيۡهَا وَمِنۡ شَرِّ مَا بَعۡدَهَا

میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس رات کے شر سے اور اس شر سے جو اس کے بعد ہو۔

سُبۡحَانَ اللهِ وَ بِحَمۡدِهٖ پڑھنے سے گناہوں کی معافی

(15) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص دن میں 100 مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا اُس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔ (صحیح بخاری) اور صحیح مسلم میں ہے کہ جو شخص 100 مرتبہ صبح اور 100 مرتبہ شام کے وقت یہ کلمات پڑھے گا، قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا، مگر جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھا ہوگا۔“[1]

سُبۡحَانَ اللهِ وَ بِحَمۡدِهٖ (100 بار)

میں پاکیزگی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی اس کی تعریف کے ساتھ۔

10 غلام آزاد کرنے کا اجر اور شیطان سے حفاظت

(16) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص 100 مرتبہ صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے گا، اُسے 10 غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اور اُسے 100 نیکیاں ملیں گی اور 100 برائیاں مٹا دی جائیں گی، اور اس دن شام تک وہ آدمی شیطان سے محفوظ رہے گا، اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا،

---

(1) صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح، حدیث: ٦٤٠٥؛ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حدیث: ٢٦٩٣۔

تاہم اگر کسی نے اس سے زیادہ عمل کیا ہوگا۔‘‘[1]

○ سیدنا ابو عیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جس نے یہ کلمہ صبح کے وقت پڑھا، اس کو اولادِ اسماعیل علیہ السلام سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے لیے 10 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 10 برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس کے 10 درجات بلند کر دیے جائیں گے اور شام تک شیطان سے حفاظت نصیب ہوگی اور اگر کوئی شام کے وقت کہے تو بھی یہی فضیلت حاصل ہوگی۔‘‘[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اس کا، اسی کی بادشاہت ہے

وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (100 بار)

اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔

مختصر مگر عظیم ترین عمل

(17) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ام المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُن (جویریہ رضی اللہ عنہا) کے پاس سے صبح کے وقت نکلے اور وہ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھی رہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت واپس تشریف لائے تو وہ ابھی تک اُسی جگہ بیٹھی ذکر، اذکار میں مصروف تھیں، رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جب سے میں یہاں سے گیا ہوں، آپ یہاں ہی بیٹھی رہی ہو؟‘‘ میں نے عرض کی، جی ہاں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’تمہارے پاس سے جانے کے بعد میں نے صرف چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں، اگر تمہارے آج کے تمام اذکار کا اُن

[1] حوالہ سابقہ مسلم حدیث: ۲۶۹۳، بخاری حدیث: ۶۴۰۳۔ [2] ابوداود، کتاب الأدب، باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: ۵۰۷۷۔

سے وزن کیا جائے تو وہ ان تمام سے زیادہ وزنی (اور ثواب میں زیادہ) ہیں۔"[1]

سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَا

میں پاکیزگی بیان کرتا ہوں اللہ کی اس کی تعریف کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی

نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (3 بار)

ذات کی رضا کے برابر، اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔

علم نافع، رزق حلال اور عمل مقبول کی دعا

(18) اُم المؤمنین اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔[2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا

اے اللہ! بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا، اور رزق پاکیزہ

وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اور ایسا عمل جو مقبول ہونے والا ہو۔

معمولِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور استغفار کا حکم

(19) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کی قسم میں دن میں 70 مرتبہ سے زیادہ استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔"[3]

اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے لوگو! اللہ کی طرف

---

(1) صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب التسبیح اول النهار وعند النوم، حدیث: ٢٧٣٦۔
(2) عمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب مایقول إذا أصبح، حدیث: ٥٤۔
(3) صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب استغفار النبی فی الیوم واللیلة، حدیث: ٦٣٠٧۔

توبہ کرو، میں بارگاہ الٰہی میں روزانہ 100 مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔“[1]

○ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے یہ کلمات کہے اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں خواہ اس نے جہاد سے بھاگنے کا ارتکاب کیا ہو۔“[2]

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور وہ زندہ و جاوید

الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ (100بار)

اور قائم رہنے والا ہے اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور۔

موذی جانوروں کے شر سے بچنے کی دعا

⑳ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کی یارسول اللہ! کل رات مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا تھا جس سے مجھے بہت زیادہ تکلیف ہوئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر تو شام کے وقت یہ کلمات کہہ لیتا تو کوئی چیز تمہیں نقصان نہ دیتی۔“[3]

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب استحباب الاستغفار والاکثار منه، حدیث: ۲۷۰۲۔ ② سنن ابی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب الاستغفار، حدیث: ۱۵۱۷۔

③ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب فی التعوذ من سوء القضاء ودرک الشقاء وغیره، حدیث: ۲۷۰۹۔

جہنم سے پناہ مانگنے کے لیے عظیم دعا

21 سیدنا مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں سرگوشی کے انداز میں فرمایا: ”جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کہو“: [1]

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (7 بار)

اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا لے۔

پھر اگر اس رات میں تمھاری موت واقع ہو جائے تو تیرے لیے جہنم سے پناہ لکھ دی جائے گی اور جب تو فجر کی نماز کے بعد یہ پڑھ لے اور اُس دن موت آ جائے تو جہنم سے پناہ لکھ دی جائے گی۔“ [1]

صبح وشام درود پڑھنے والا سفارش کا مستحق

22 سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص 10 بار صبح اور 10 بار شام کو مجھ پر درود پڑھتا ہے اُسے قیامت کے دن میری سفارش نصیب ہوگی۔ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ (10 بار)

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔

---

[1] سنن ابی داود، کتاب الأدب، باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: ۵۰۷۹۔

[2] معجم کبیر للطبرانی، صحیح الجامع الصغیر للالبانی، حدیث: ۲۶۳۳۔

عبادات میں پڑھی جانے والی دعائیں

وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھیں

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جس نے وضو سے پہلے **بِسْمِ اللّٰہِ** نہ پڑھی اس کا وضو مکمل نہ ہوا۔''[1]

بِسْمِ اللّٰہِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ۔

نوٹ: وضو کے دوران پڑھی جانے والی کوئی دعا صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں۔

وضو کے بعد کی دعائیں

(1) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جب تم میں سے کوئی اپنے وضو کو مکمل کرے اور پھر یہ کلمات کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس سے چاہے داخل ہو جائے۔''[2]

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے ،کوئی اس کا شریک نہیں

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔

---

(1) جامع ترمذی، کتاب الطهارة ، باب التسمية عند الوضوء، حدیث: ٢٥۔
(2) صحیح مسلم ، کتاب الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، حدیث : ٣٤٥۔

نوٹ: اس دعا کو پڑھتے ہوئے آسمان کی طرف منہ کر کے شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں، اسی طرح وضو کے بعد پڑھی جانے والی معروف دعا **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ** کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کرنے کے بعد مضطرب قرار دیا ہے جو کہ ضعیف کی ایک قسم ہے۔

---

(2) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ رہے تھے۔[1]

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ

یا اللہ ! بخش دے میرے گناہ اور فراخ کر دے میرے لیے میرا گھر

وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اور برکت دے میرے رزق میں۔

نوٹ: امام ابن السنی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو وضو کے دوران پڑھنے کے لیے ذکر کیا ہے جبکہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے وضو کے بعد پڑھنے کے لیے ذکر فرمایا ہے اور یہی درست معلوم ہوتا ہے۔

---

(3) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:

”جس نے وضو کیا پھر یہ دعا پڑھی تو اس کو سفید کاغذ کے تختے پر لکھ دیا جاتا ہے اور اس پر مہر لگا دی جاتی ہے، وہ قیامت تک نہیں کھلے گی۔“[2]

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

پاک ہے تو اے اللہ ! اپنی تعریف سمیت ، میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ اللّٰھُمَّ وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ

سوائے تیرے، میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ! اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف۔

---

(1) عمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب ما یقول بین ظهرانی وضوئه، حدیث: ٢٨۔ (2) مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، باب ذكر سور و آی متفرقة، ١/٥٦٤ ؛ عمل اليوم والليلة ابن السنی، باب ما يقول إذا فرغ من وضوئه، حديث: ٣٠۔

مسنون اذان (اذانِ مسجد نبوی)

① سیدنا عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اپنا اذان والا خواب بیان کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان شاء اللہ یہ خواب سچا ہے، تم بلال رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات سکھا دو، اس لیے کہ اُن کی آواز تم سے زیادہ بلند ہے۔“ جب سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے ان کلمات کے ساتھ اذان کہی، تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بھی دوڑتے ہوئے آئے اور کہنے لگے: یارسول اللہ! قسم ہے اُس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی یہی خواب دیکھا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ“[1]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ ،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ ،

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ،

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ،

---

[1] سنن أبی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب کیف الاذان، حدیث: ٤٩٩۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کی طرف ، آؤ نماز کی طرف ،

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ کامیابی کی طرف ، آؤ کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، نہیں کوئی معبود مگر اللہ ۔

دُہری اذان (اذانِ بیت اللہ)

2 سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان سکھلائی تو فرمایا: ”جب تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے کلمات کہے تو اپنی آواز کو بلند کرلے، پھر جب شہادتین کے کلمات کہے تو اپنی آواز کو آہستہ کرلے۔“[1]

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے ،اللہ سب سے بڑا ہے ،اللہ سب سے بڑا ہے ،اللہ سب سے بڑا ہے ،

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ ،

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ ،

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ،

---

[1] سنن ابی داود، کتاب الصلوۃ ، باب کیف الاذان ،حدیث : ۵۰۰ ؛ صحیح مسلم ، کتاب الصلٰوۃ، حدیث: ۳۷۹۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ،

اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے شہادت کے کلمات کو بلند آواز سے دُہرانے کا حکم دیا:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ ،

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ ،

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ،

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ،

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کی طرف ، آؤ نماز کی طرف ،

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ کامیابی کی طرف ، آؤ کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، نہیں کوئی معبود مگر اللہ ۔

صبح کی اذان

③ سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مؤذن تھا، میں فجر کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد کہتا:[1]

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (2 مرتبہ)

نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے۔

جوابِ اذان

④ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اذان سن کر اسی طرح جواب دینا چاہیے، لیکن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں کہنا چاہیے:[2]

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں نیکی کرنے کی قوت اور نہ گناہ سے بچنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔

جوابِ اذان اور درود پڑھنے کا حکم

⑤ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم مؤذن کی اذان سنو تو ایسے کہو، جیسے مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو، جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر میرے لیے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرو، وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو عطا فرمائے گا، مجھے اُمید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا، جس

---

① سنن نسائی، کتاب الاذان، باب التثویب فی اذان الفجر، حدیث: ٦٤٣۔

② صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب ما یقول إذا سمع المنادی، حدیث: ٦١٣؛ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ثم یصلی، حدیث: ٣٨٥۔

نے میرے لیے وسیلہ مانگا، اس کے لیے سفارش لازمی ہو گئی۔‘‘[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

تو نے رحمت کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر ،

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بیشک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

اور محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت کی ابراہیم علیہ السلام پر

وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر ، بیشک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

حصول شفارش کے لیے اذان کے بعد پڑھیں

(6) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’جس نے اذان کے بعد یہ کلمات پڑھے اُس کے لیے میری سفارش لازمی ہو گئی‘‘۔[2]

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

اے اللہ ! اس کامل پکار کے رب اور نماز

---

[1] صحیح مسلم ، کتاب الصلوۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ ،حدیث: ۳۸۴۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب مایقول إذا سمع المنادی، حدیث: ۶۱۴۔

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ

قائم رہنے والی کے رب! ، محمد ﷺ کو عطا فرما مقام وسیلہ اور فضیلت

وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

اور سرفراز فرما اس کو مقام محمود پر جس کا تو نے وعدہ کیا اُن سے ،

نوٹ: اس دعا کے آخر میں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (یقیناً تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔) کے الفاظ بھی روایت کیے ہیں، اوراس کی سند جید ہے، ملاحظہ کریں "تحفة الاخيار" لشیخ عبدالعزیز بن باز، ص ۳۸۔

اذان کے بعد پڑھیں اور گناہ بخشوائیں

(7) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:
جس نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کلمات کہے اسکے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔[1]

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، کوئی شریک نہیں اُس کا

وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

اور بیشک محمد ﷺ اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں ، میں راضی ہوں اللہ کے

رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر ، اور اسلام کے دین ہونے پر ۔

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الصلوٰة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه، حديث: ٣٨٤۔

مغرب کی اذان کا جواب

مغرب کی اذان کے جواب میں ایک دعا اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ......الخ بیان کی جاتی ہے جو ''سنن ابی داوٗد'' اور ''جامع ترمذی'' میں ہے اس کی سند میں ''ابو کثیر'' نامی راوی ہے جسے امام ترمذی نے ''مجھول'' قرار دیا ہے، جبکہ مجہول راوی کی روایت ضعیف ہوتی ہے۔

اقامت

⑧ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہنے کا حکم دیا گیا، سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کے یعنی یہ دو مرتبہ کہے جائیں گے۔[1]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ ،

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ نماز کی طرف ، آؤ کامیابی کی طرف

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

بیشک نماز کھڑی ہو گئی ، بیشک نماز کھڑی ہو گئی

[1] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الإقامة واحدة الا قد قامت الصلوة، حدیث: ٦٠٧۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔

اقامت کہنے کا سنت طریقہ: اگر اکہری اذان کہی جائے تو اقامت بھی اکہری کہی جائے جس طرح کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے اور اگر دُہری اذان کہی جائے تو اقامت بھی دُہری ہی کہی جائے جس طرح سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے، ہمارے ہاں اذان اکہری اور اقامت دُہری کہی جاتی ہے، جوکہ سنت کے سراسر خلاف ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہمیشہ مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اکہری اذان اور اکہری اقامت کہا کرتے تھے، اور سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ مکہ میں بیت اللہ میں دُہری اذان اور دُہری اقامت کہا کرتے تھے۔[1]

جواب اقامت

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا کے الفاظ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، واللہ اعلم بالصواب۔

نماز کی نیت

نماز شروع کرنے سے پہلے نیت کرنا بہت ضروری ہے لیکن نیت کے لیے کوئی مخصوص الفاظ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہیں، شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر کوئی انسان سیدنا نوح علیہ السلام کی عمر کے برابر تلاش کرتا رہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام میں سے کسی نے زبان سے نیت کی ہو تو وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوگا سوائے سفید جھوٹ بولنے کے۔ اگر زبان سے نیت کرنے میں کوئی بھلائی ہوتی تو صحابہ کرام سب سے پہلے کرتے اور ہمیں بتلا کر جاتے۔“[2]
مولانا انور کاشمیری حنفی رحمہ اللہ علیہ فیض الباری میں لکھتے ہیں: ”فَالنِّيَّةُ اَمْرٌ قَلْبِيٌّ“ نیت دل کا معاملہ ہے۔ (جس کا زبان سے کوئی تعلق نہیں۔)[3]

---

[1] سنن ابی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب کیف الاذان، حدیث: ۵۰۲۔

[2] اغاثۃ اللھفان: 128/1۔

[3] فیض الباری شرح صحیح بخاری 8/1۔

نماز

تکبیر تحریمہ

○ سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو ہماری صفیں درست کرتے، اور جب ہم برابر ہو جاتے تو فرماتے:[1]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

نماز شروع کرنے کی دعا

(1) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو فرماتے:[2]

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے اور با برکت ہے تیرا نام،

وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اور بلند ہے تیری شان اور نہیں کوئی عبادت کے لائق تیرے سوا۔

---

[1] سنن أبی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب تسویۃ الصفوف، حدیث ٦٦٠۔ [2] سنن أبی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب من رأى الاستفتاح بسبحانك اللهم، حديث ٧٧٦؛ جامع ترمذی، ابواب الصلوة، باب ما يقول عند افتتاح الصلوٰۃ، حدیث: ٢٤٢

نماز شروع کرنے کی دوسری دعا

② سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے، میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں پڑھتا ہوں:“ (1)

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ

اے اللہ! دوری ڈال میرے اور میرے گناہوں کے درمیان

كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ

جیسا کہ تو نے دوری ڈالی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان

اَللّٰھُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى

اے اللہ! صاف کر دے مجھ کو (میرے) گناہوں سے جیسا کہ صاف کیا جاتا ہے

الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ

سفید کپڑا میل کچیل سے، اے اللہ!

اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ

دھو ڈال میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے۔

---

(1) صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب ما یقول بعد التکبیر، حدیث: ٧٤٤ ؛ صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ، باب ما یقال بعد التکبیرۃ الاحرام والقراءۃ، حدیث: ٥٩٨۔ یہ لفظ بخاری کے ہیں۔

نمازشروع کرنے کی تیسری دعا

③ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک دفعہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے یہ کلمات پڑھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟“ ایک آدمی نے کہا: میں تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجھے ان کلمات پر تعجب ہوا کہ اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیے گئے۔“[1]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا،

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ،

وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا

اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں صبح و شام۔

تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھنا)

○ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قراءت شروع کرنے سے پہلے فرماتے:[2]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

میں پناہ میں آتا ہوں خوب سننے والے، خوب جاننے والے اللہ تعالیٰ کی، شیطان مردود کے شر سے

الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ

اس کے وسوسے سے اور اس کی پھونک اور اس کے تھوک سے۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلوٰة، باب ما یقال بین التکبیرة الاحرام والقراءة، حدیث: ٦٠١؛ سنن ابن ماجه کتاب، إقامة الصلوٰة، باب الاستعاذة فی الصلوٰة، حدیث: ٨٠٧۔
یہ لفظ صحیح مسلم کے ہیں اور سنن ابن ماجہ میں ہے کہ جب وہ نماز میں داخل ہوا تو اس نے یہ کلمات تین تین مرتبہ کہے۔

[2] جامع ترمذی، ابواب الصلوٰة، باب مایقول عند افتتاح الصلوٰة، حدیث: ٢٤٢۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

○ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جو آدمی سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔“ (بخاری)[1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان ، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا ،نہایت رحم والا ،بڑا مہربان ہے ،

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

مالک ہے جزا کے دن کا ، صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے

نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥

ہم مدد مانگتے ہیں ، دکھا ہمیں راستہ سیدھا ،

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۥ غَيْرِ

راستہ اُن لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا ، نہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

اُن لوگوں کا جن پر غضب ہوا اور نہ (ان کا) جو گمراہ ہوئے۔

[1] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب وجوب القراءۃ للإمام والمأموم فی الصلوات کلها...... حدیث: ۷۵۶۔

آمین کہنے پر گناہوں کی معافی

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم بھی ”آمین“ کہو، جس کا ”آمین“ کہنا فرشتوں کی ”آمین“ سے مل جائے گا، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“[1] [اٰمِيْنَ: یا اللہ! قبول فرما۔]

رکوع کی تسبیحات

① اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں اکثر یہ کلمات پڑھتے تھے۔[2]

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تمام تعریف تیری ہے اے اللہ! مجھے بخش دے۔

② سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رکوع میں یہ دعا پڑھی۔[3]

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے میرا رب عظمت والا

③ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں یہ کلمات پڑھتے تھے۔[4]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب جهر المأموم بالتأمین، حدیث: ۷۸۲۔
[2] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الدعاء فی الرکوع، حدیث: ۷۹۴؛ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰة، باب مایقال فی الرکوع، حدیث: ۴۸۴۔
[3] جامع ترمذی، ابواب الصلوٰة، باب ماجاء فی التسبیح فی الرکوع والسجود، حدیث: ۲۶۲۔
[4] صحیح مسلم، کتاب الصلوٰة، باب مایقال فی الرکوع، حدیث: ۴۸۷۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ

بہت ہی پاکیزہ ہے ، انتہائی مقدس ، رب ہے فرشتوں کا اور روح (جبریل علیہ السلام) کا ۔

④ سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول ﷺ کے ساتھ قیام کیا، آپ ﷺ نے سورۃ البقرۃ تلاوت کی ،جب آپ ﷺ رحمت والی آیت سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور رحمت کا سوال کرتے ،اور جب کسی عذاب والی آیت سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور پناہ مانگتے ،پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو آپ ﷺ اپنے رکوع میں یہ کلمات پڑھتے رہے اور جب سجدہ کیا تو یہ کلمات سجدے میں بھی پڑھتے رہے اور آپ ﷺ کا رکوع قیام کے بقدر تھا۔[1]

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَ الْمَلَكُوْتِ وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ الْعَظَمَةِ

پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔

قومہ (رکوع سے اُٹھنے) کی دعائیں

① سیدنا رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے ،جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھا کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہا تو ایک آدمی نے یہ کلمات پڑھے ،آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا: ’’یہ کلمات کہنے والا کون تھا ؟‘‘ تو اُس آدمی نے کہا: میں تھا ، آپ ﷺ نے فرمایا: ’’میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا کہ اُن میں سے ہر کوئی ان کلمات کو لکھنے میں ایک دوسرے پر سبقت کر رہا تھا۔‘‘[2]

---

① سنن ابی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول فی رکوعه وسجوده، حدیث: ۸۷۳۔

② صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب فضل اللهم ربنا ولك الحمد، حدیث: ۷۹۹۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف بیان کی ۔

رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا

اے ہمارے رب ! تیرے لیے ہی تعریف ہے ، تعریف بہت زیادہ ، پاکیزہ ،

مُّبَارَكًا فِيْهِ

برکت (کی گئی ہو) اس میں ۔

② سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم کہو:“ [1]

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ ! اے ہمارے رب ! تیری ہی تعریف ہے ۔

جس کے یہ کلمات فرشتوں کے کلمات سے موافقت کر گئے ، اُس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

③ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے: [2]

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْءُ

اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، اتنی کہ بھر جائے اس سے آسمان اور بھر جائے اس سے

① صحیح بخاری ، کتاب الاذان، باب فضل اللھم ربنا لك الحمد ،حدیث: ۷۹۶۔

② صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، باب مایقول إذا رفع رأسه من الركوع، حدیث: ٤٧٧۔

الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

زمین ، اور بھر جائے ہر وہ چیز جسے تو چاہے اس کے بعد ،

اَهْلَ الثَّنَآءِ وَ الْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ

اے تعریف اور بزرگی کے لائق ! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی

وَ كُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

جب کہ ہم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ ! اُسے کوئی روکنے والا نہیں جو

اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ

تو عطا کرے اور اُسے کوئی دینے والا نہیں جس سے تو روک لے اور نہیں فائدہ دے سکتی

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں ۔

سجدے کی تسبیحات

(1) اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں اکثر یہ کلمات پڑھتے: [1]

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

پاک ہے تو اے اللہ ! اے ہمارے رب ! اور تمام تعریف تیری ہے اے اللہ ! مجھے بخش دے ۔

---

(1) صحیح بخاری، کتاب الاذان ، باب الدعاء فی الرکوع، حدیث: ۷۹۴ ؛ صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، باب مایقال فی الرکوع، حدیث: ۴۸۴۔

(2) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سجدے میں یہ کلمات ادا فرمائے۔[1]

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاک ہے میرا رب اعلیٰ ۔

(3) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ دعا کرتے[2]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَ جِلَّهٗ

اے اللہ ! بخش دے میرے تمام گناہوں کو ، تھوڑے ہوں یا بہت زیادہ ،

وَ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ وَ عَلَانِيَتَهٗ وَ سِرَّهٗ

اور پہلے کے ہوں یا بعد کے ہوں اور چھپے ہوں یا ظاہر ہوں ۔

(4) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بستر پر نہ پایا، میں نے ڈھونڈا تو میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کے تلووں پر لگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:[3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اے اللہ ! بیشک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری رضا مندی کی تیرے غصے سے

وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ

اور تیری بخشش کی تیرے عذاب سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں

---

(1) جامع ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، باب ماجاء فی التسبیح فی الرکوع والسجود، حدیث: ۲۶۲۔

(2) صحیح مسلم ،کتاب الصلوٰۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود، حدیث: ۴۸۳۔

(3) صحیح مسلم ،کتاب الصلوٰۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود، حدیث: ۴۸۶۔

مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ

تجھ سے ، مجھے تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں ، تو ایسا ہی ہے

كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

جیسا کہ تو نے خود اپنی تعریف کی ۔

(5) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں یہ کلمات پڑھتے:[1]

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

بہت ہی پاکیزہ ، انتہائی مقدس ، رب ہے فرشتوں کا اور روح القدس (جبریل علیہ السلام) کا۔

(6) سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قیام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ البقرۃ تلاوت کی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رحمت والی آیت سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور رحمت کا سوال کرتے، اور جب کسی عذاب والی آیت سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور پناہ مانگتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو اپنے رکوع میں یہ کلمات پڑھتے رہے اور جب سجدہ کیا تو یہ کلمات سجدے میں بھی پڑھتے رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع قیام کے بقدر تھا۔[2]

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَ الْمَلَكُوْتِ

پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا

وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ الْعَظَمَةِ

اور بڑائی اور عظمت والا ۔

[1] صحيح مسلم، كتاب الصلوة، باب مايقال فى الركوع، حديث: ٤٨٧۔

[2] سنن أبي داود، كتاب الصلوٰة، باب ما يقول فى ركوعه وسجوده ، حديث: ٨٧٣۔

دوسجدوں کے درمیان کی دعائیں

① سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم دوسجدوں کے درمیان یہ پڑھتے:[1]

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

اے میرے رب ! مجھے معاف فرما ، اے میرے رب ! مجھے معاف فرما۔

---

② سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوسجدوں کے درمیان یہ پڑھتے تھے۔[2]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ عَافِنِيْ

اے اللہ ! مجھے معاف فرما ، اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے ،

وَ اهْدِنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ

اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے ۔

نوٹ : یہ الفاظ سنن ابی داود کے ہیں اور جامع ترمذی میں وَعَافِنِيْ کی بجائے وَاجْبُرْنِيْ ہے، جس کا معنیٰ ”میرے نقصان پورے کر“ ہے۔

تشہد

○ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تم نماز میں (تشہد کے لیے) بیٹھو تو کہو“:[3]

---

① سنن ابی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول فی رکوعه وسجوده، حدیث: ۸۷۴۔

② سنن ابوداود، کتاب الصلوٰۃ، باب الدعاء بین السجدتین، حدیث : ۸۵۰ ؛ جامع ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، باب مایقول بین السجدتین حدیث: ۲۸۴۔

③ صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب التشهد فی الاخرة، حدیث : ۸۳۱ ؛ صحیح مسلم ،کتاب الصلوة، باب التشهد فی الصلوة حدیث: ۴۰۲۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ

سب درود وظیفے اللہ کے لیے ہیں اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے اور خیرات بھی ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ ! اور اللہ کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور اس کی برکتیں ہوں ، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے بندوں پر ،

الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

جو کہ نیک ہیں ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس (اللہ) کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف

1 سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ! ہم آپ پر اور اہل بیت پر درود کیسے پڑھیں؟ بیشک اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر سلام بھیجنا سکھا دیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہو“ [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر ،

[1] صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب: ۱۰، حدیث: ۳۳۷۰۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بیشک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

اور محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تونے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر ، بیشک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

یہ درود بھی پڑھ سکتے ہیں

(2) سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی، یارسول اللہ ! ہم آپ پر کیسے درود پڑھیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہو“ [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ

جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر اور برکت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

محمد ﷺ پر اور اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر ، بیشک تو قابل تعریف ، بڑی بزرگی والا ہے ۔

[1] صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب: ۱۰، حدیث: ۳۳۶۹۔

تشہد اور درود کے بعد کی دعائیں

گناہوں کی معافی کی خاص دعا

① سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی، یارسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیں جسے میں اپنی نماز میں پڑھا کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہو'' [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا

اے اللہ ! بیشک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر ، ظلم بہت زیادہ

وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ

اور نہیں کوئی بخش سکتا گناہ سوائے تیرے ، تو مجھے خاص بخشش سے نواز

مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ

اپنی طرف سے اور رحم فرما مجھ پر ، بیشک تو

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ہی بخشنے والا ، بہت مہربان ہے ۔

عذاب قبر، فتنہ مسیح دجال اور قرض سے بچنے کی دعا

② سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یوں دعا فرماتے: [2]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام، حدیث: ۸۳٤ ، صحیح مسلم ،کتاب المساجد، باب استحباب خفض الصوت بالذکر، حدیث: ۲۷۰٤۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام، حدیث: ۸۳۲۔ صحیح مسلم ،کتاب الذکر والدعاء باب ما یستعاذ منه فی الصلوٰۃ، حدیث: ۵۸۹۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ ! بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذابِ قبر سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں فتنۂ مسیح دجال سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ

اور تیری پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ

اے اللہ ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہ سے اور قرض سے ۔

نوٹ : یہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں اور صحیح بخاری میں فِتْنَةِ الْمَمَاتِ کے الفاظ ہیں۔

چار چیزوں کے شر سے پناہ مانگنے کا حکم

3 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:
"تشہد میں چار چیزوں سے ضرور پناہ طلب کرو۔"[1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

اے اللہ ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب جہنم سے

وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ

اور عذاب قبر سے ، اور زندگی کے فتنے سے

الْمَمَاتِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور موت کے فتنے (سے) اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے ۔

[1] صحیح مسلم ، کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ ، باب مایستعاذ منه فی الصلوٰۃ، حدیث: ۵۸۸۔

ہر قسم کے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کی دعا

④ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے قبل یہ دعا پڑھتے تھے۔ [1]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَآ اَخَّرْتُ

اے اللہ ! تو مجھے معاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا

وَ مَآ اَسْرَرْتُ وَ مَآ اَعْلَنْتُ وَ مَآ اَسْرَفْتُ

اور جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے سرعام کیا اور جو میں نے زیادتی کی

وَ مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور جسے تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے بھی، تو ہی مقدم کرنے والا ہے ،

وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور تو ہی مؤخر کرنے والا ، نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا ۔

اسم اعظم والی مقبول دعا

⑤ سیدنا بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا، وہ ان کلمات کے ساتھ دعا کر رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس نے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے، جب بھی اسم اعظم کے ذریعے دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے، اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔'' [2]

① صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل وقیامہ، حدیث: ۷۷۱۔

② جامع ترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ حدیث: ۳۴۷۵

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

اے اللہ! بیشک میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ یقیناً میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ

اللہ ہے ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، تو اکیلا ہے ، بے نیاز ہے جس کی

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہیں کوئی بھی اسکا ہم پلہ ۔

جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ

6 ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے پوچھا: ”تم اپنی نماز میں کیسے دعا کرتے ہو؟“ اس نے کہا: میں تشہد پڑھنے کے بعد کہتا ہوں:[1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

اے اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں (جہنم کی) آگ سے۔

نماز کا اختتام

○ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے تو فرماتے:[2]

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو تم پر ۔

نوٹ: دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کے الفاظ بھی ثابت ہے۔[3]

---

(1) سنن أبی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب فی تخفیف الصلوٰۃ، حدیث: ۷۹۲۔
(2) سنن أبی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب فی السلام، حدیث: ۹۹۶۔ (3) حوالہ سابقہ حدیث: ۹۹۷۔

نماز کے بعد کے اذکار

سلام پھیرتے ہی بلند آواز سے تکبیر کہنا

① سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا مکمل ہونا تکبیر سے پہچانتا تھا، یعنی آپ ﷺ سلام پھیرنے کے بعد فرماتے:[1]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (1 بار)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

تکبیر کے بعد تین مرتبہ استغفار کریں

② سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ جب اپنی نماز ختم کرتے تو تین مرتبہ فرماتے:[2]

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (3 بار)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

پھر فرماتے:[2]

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تجھ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے

① صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الذکر بعد السلام، حدیث: ۸۴۱ ؛ صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلوٰۃ، باب الذکر بعد الدعاء، حدیث: ۵۸۳۔

② صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلوٰۃ، باب الذکر بعد الدعاء، حدیث: ۵۹۱۔

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ

تو با برکت ہے اے بزرگی اور عزت والے ! ۔

اللہ کے ذکر، شکر اور عبادت کے لیے حصولِ توفیق کی دعا

③ سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ''اے معاذ اللہ کی قسم! میں تم سے محبت کرتا ہوں'' مزید فرمایا: ''اے معاذ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اپنی کسی بھی نماز کے بعد یہ کلمات کہنا نہ چھوڑنا۔''[1]

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ

اے میرے رب ! میری مدد فرما اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر کرنے پر

وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ

اور اچھی عبادت کرنے پر ۔

نوٹ : سنن ابی داود میں لفظ رَبِّ کی جگہ اَللّٰهُمَّ ہے، باقی دعا اسی طرح ہے۔

ہر نماز کے بعد ربِ ذوالجلال کی کبریائی کا اقرار

④ سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد فرماتے[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے اور اسی کی ہی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ،

---

① سنن نسائی، کتاب صفة الصلوٰة، باب نوع آخر من الدعاء حدیث: ۱۲۲۶؛ سنن ابی داود، کتاب الصلوٰة ، باب فی الاستغفار حدیث: ۱۵۲۲۔

② صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الذکر بعد السلام، حدیث : ۸۴۴ ؛ صحیح مسلم ، کتاب المساجد ومواضع الصلوٰة، باب الذکر بعد الدعاء ، حدیث: ۵۹۳۔

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَآ

اے اللہ ! نہیں کوئی روک سکتا جسے تو عطا کرے اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز

مَنَعْتَ وَ لَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

توروک دے اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں ۔

رب ذوالجلال کی کبریائی اور توحید کا اقرار

⑤ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد فرماتے:[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے اور اسی کی ہی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ،

لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ ،نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَ لَهُ الْفَضْلُ

اور نہیں ہم عبادت کرتے مگر صرف اسی کی ، اسی کی نعمتیں ہیں اور اسی کا فضل ہے

وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ

اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے ، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ ، اسی کے لیے ہے

---

① صحیح مسلم ، کتاب المساجد ومواضع الصلوٰۃ، باب الذکر بعد الدعاء ، حدیث: ۵۹۳۔

لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

ہماری اطاعت اگرچہ کافر برا مانیں ۔

دو صفات پر عمل اور حصول جنت

⑥ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”دو صفات ایسی ہیں کہ کوئی بھی مسلمان اگر ان کو اختیار کر لے تو جنت میں داخل ہوگا، اور وہ دونوں بہت آسان ہیں لیکن اس پر بہت کم لوگ عمل پیرا ہوں گے“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پانچ نمازوں کے بعد دس دس مرتبہ کہیں“[1]

سُبْحَانَ اللّٰهِ (10 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (10 بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (10 بار)

اللہ پاک ہے۔ ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

ان کی تعداد زبان پر 150 بنتی ہے لیکن میزان میں 1500 بنتی ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنے ہاتھوں پر شمار کرتے تھے، پھر فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر سونے کے لیے آئے تو وہ پڑھے“:

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (34 بار)

اللہ پاک ہے۔ ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

ان کی تعداد زبان پر 100 اور میزان میں 1000 ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”تم میں سے کون ہے جو دن رات میں 2500 برائیاں کرتا ہو؟“ عرض کی گئی ہم انہیں کیوں نہ شمار کریں گے یا رسول اللہ! فرمایا: ”بیشک شیطان تمہارے پاس آ کر نماز میں یہ کہنا شروع کر دے گا کہ فلاں کام یاد کرو، فلاں کام یاد کرو، اسی طرح سونے کے وقت آ کر سلا دے گا۔“[2] (نماز کے بعد ضروریات زندگی اور سونے کے وقت نیند ان وظائف سے غافل کر دے گی۔)

---

[1] سنن نسائی، کتاب السهو، باب عدد التسبيح بعد التسليم حديث: ١٣٤٨۔ [2] حواله سابقه ۔

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی کا وظیفہ

⑦ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”اس شخص کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں جو ہر نماز کے بعد یہ پڑھے۔“:[1]

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 بار)

اللہ پاک ہے۔ ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور اسی کی ہی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ۔

نوٹ : سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 مرتبہ ہے۔[2]

آیت الکرسی پڑھنے والا یقیناً جنت میں داخل ہوگا

⑧ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو اُس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔“[3] (مرنے کے بعد سیدھا جنت میں داخل ہوگا)

نوٹ : آیت الکرسی مع ترجمہ صفحہ نمبر 08 پر ملاحظہ فرمائیں۔

---

① صحیح مسلم ، کتاب المساجد ومواضع الصلوٰۃ، باب الذکر بعد الدعاء ، حدیث: ۵۹۷۔
② حوالہ سابقہ ،حدیث : ۵۹۶۔ ③ سنن نسائی ، عمل الیوم و اللیلۃ ، حدیث : ۱۰۰۔

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنے کا حکم

⑨ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذتین یعنی سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ پڑھا کروں۔[1]

نوٹ : سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ مع ترجمہ صفحہ نمبر 12 پر ملاحظہ فرمائیں۔

سلام پھیرنے کے بعد معمول رسول صلی اللہ علیہ وسلم

⑩ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ یاد کیا ہے جو آپ سلام پھیرنے کے بعد پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔[2]

﴿سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝١٨٠

پاک ہے آپ کا رب عزت والا ان (عیبوں) سے جو وہ (کافر) بیان کرتے ہیں۔

وَ سَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝١٨١ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

اور سلامتی ہو تمام رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٨٢﴾[3]

جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

---

① سنن ابی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب فی الاستغفار، حدیث: ۱۵۲۳۔

② جامع ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، باب ما یقول إذا سلم، حدیث: ۲۹۹۔

③ سورۃ الصافات: ۱۸۰ تا ۱۸۲۔

نمازتہجد شروع کرنے کی دعا

○ سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو قیام کرتے ہیں تو اپنی نماز کیسے شروع کرتے ہیں؟ توانہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: [1]

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ

اے اللہ ! جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے ، جاننے والے غیب اور

الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا

حاضر کے ، تو فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان جن باتوں میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ

وہ اختلاف کرتے تھے ، تو دکھا مجھے ان اختلاف کی باتوں میں

فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ

جو حق ہے اپنی توفیق سے بیشک تو چلا دیتا ہے جسے

تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا، باب الدعاء فی الصلوٰۃ وقیامه، حدیث: ٧٧٠۔

وتر میں دعائے قنوت

○ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کلمات سکھائے تاکہ میں اُن کو وتر میں پڑھوں۔ [1]

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِيْ

اے اللہ! تو ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کر کے) جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے مجھے

فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ

ان میں (شامل کر کے) جن کو تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جنکی تو نے سرپرستی فرمائی

وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَ قِنِيْ شَرَّ مَا

اور برکت عطا کر میرے لیے ان چیزوں میں جو تو نے مجھے عطا کیں اور بچا مجھے ان فیصلوں کے شر سے

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَ لَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے فیصلے کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا

اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَ لَا يَعِزُّ مَنْ

حقیقت یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور نہیں معزز ہوسکتا وہ جس سے

عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ

تو دشمنی کرے، تو بہت بابرکت ہے اے رب ہمارے! اور نہایت بلند۔

نوٹ: دعائے قنوت کے آخر میں نَسْتَغْفِرُكَ وَ نَتُوْبُ اِلَيْكَ کے الفاظ کسی حدیث میں موجود نہیں البتہ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں قنوت کرتے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے تھے۔ [2]

---

[1] سنن أبی داود، کتاب الصلوٰة، باب القنوت فی الوتر، حدیث: ٢٥١٤ ؛ جامع ترمذی، ابواب الوتر، باب ما جاء فی قنوت الوتر، حدیث: ٤٦٤۔ [2] صحیح ابن خزیمة، حدیث: ٤٠٠۔

وتروں کے بعد کی دعا

① سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں سے سلام پھیرنے کے بعد تین بار یہ پڑھتے، تیسری مرتبہ آواز کو بلند کرتے اور لمبا کرتے۔[1]

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ (3 بار)

پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزہ۔

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ[2] (3 بار)

جو کہ فرشتوں اور روح القدس (جبریل امین) کا رب ہے۔

وتروں کے بعد کی دوسری دعا

② سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں (سلام کے بعد) فرماتے:[3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرَضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اے اللہ ! بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضگی سے

وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عَقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ

اور تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے

مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا

تجھ سے ، نہیں کر سکتا میں تعریف تیری تو اسی طرح ہے جیسے

---

① سنن نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النہار، باب التسبیح بعد الفراغ من الوتر، حدیث: ۱۷۳۳۔

② رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ کے الفاظ سنن دار قطنی جلد دوم ص۔ ۳۱ میں ہیں ۔

③ سنن أبی داود ، کتاب إقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب ماجاء فی قنوت الوتر، حدیث: ۱۴۲۷۔

اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

تعریف کی تونے خود اپنے آپ کی ۔

قنوت نازلہ

○ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں قنوت کرتے اور یہ دعا پڑھتے:[1]

مصیبت یا جنگ اور دشمن کے غلبہ کے وقت دعائے قنوت پڑھنے کو قنوت نازلہ کہتے ہیں اور یہ فرض نماز کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ ! ہماری بخشش فرما اور سب مومنوں کی اور سب مومن عورتوں کی

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ

اور سب مسلمان مردوں کی اور سب مسلمان عورتوں کی اور الفت ڈال ان کے دلوں کے درمیان

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ

اور اصلاح فرما ان کے درمیان اور ان کی مدد فرما اپنے دشمن پر

وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ اَھْلِ الْكِتَابِ

اور ان کے دشمن پر اے اللہ ! لعنت کر اہل کتاب کے کافروں پر

یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَ یُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

جو روکتے ہیں تیرے راستے سے اور وہ جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو

وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَكَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ

اور لڑائی کرتے ہیں تیرے دوستوں سے ، اے اللہ ! اختلاف (پھوٹ) ڈال ان کی

[1] سنن کبری بیہقی جلد دوم صہ ۲۱۰، ۲۱۱

كَلِمَتِهِمْ وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ

جماعت کے درمیان اور ڈگمگادے اُن کے قدم اور اُتار ان پر

بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

ایسا عذاب جس کو تو نہیں پھیرتا مجرموں کی قوم سے ۔

تلاوت قرآن شروع کرنے کی دعا

○ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے کہ تم قرآن مجید پڑھو تو کہو:[1]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے ۔

نوٹ : جب قرآن مجید کی تلاوت باقاعدہ طور پر کسی سورت سے شروع کی جائے تو تعوذ کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بھی پڑھنا مسنون ہے اور اگر درمیان سے پڑھے تو پھر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنے کی ضرورت نہیں صرف اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ہی کافی ہے۔

سجدۂ تلاوت کی دعا

○ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت قرآن مجید کے سجدے میں کئی مرتبہ یہ دعا فرماتے:[2]

سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ

میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ذات کے لیے جس نے اسے پیدا کیا اور کھولے اسکے کان

---

[1] سورة النحل: ٩٨۔ [2] سنن أبى داود، ابواب السجود، باب ما يقول إذا سجد، حديث: ١٤١٤، مستدرك حاكم جلد اول، صـ ٢٢٠۔ امام ترمذی، امام حاکم اور امام ذہبی نے اسے صحیح کہا ہے، نیز فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ کے الفاظ مستدرك حاكم کے ہیں۔

وَ بَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ

اور اس کی آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور قوت کے ساتھ ، پس برکت والا ہے اللہ

اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

بہت ہی اچھا پیدا کرنے والا ہے ۔

نمازاستخارہ و دعائے استخارہ

○ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ (اللہ تعالیٰ سے مشورہ) کرنے کی ایسے ہی تعلیم دیتے تھے، جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: ”جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے“: [1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ ! بیشک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں اور میں طاقت مانگتا ہوں

بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ

تیری قدرت کی برکت سے ، اور میں تجھ سے تیرا عظیم فضل مانگتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَآ اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَآ اَعْلَمُ

بیشک تو قدرت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ . اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

اور تو چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ ! اگر تیرے علم میں

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التہجد، باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی، حدیث: ۱۱۶۲۔

أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ

میرا یہ کام بہتر ہے میرے لیے میرے دین اور میری معیشت میں

وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَ يَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ

اور میرے انجام کار میں تو مقدر کر اس کو اور آسان کر اس کو میرے لیے ، پھر

بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا

مجھے بھی برکت عطا کر اور اگر تیرے علم میں یہ

الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

کام برا ہے میرے لیے ، میرے دین اور میری معیشت میں اور

أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَ اصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ

میرے انجام کار میں، پس تو دور کر دے اس کو مجھ سے اور دور کر دے مجھے اس سے اور مقدر کر دے

لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ

میرے لیے خیر جہاں کہیں بھی ہو ، پھر مجھے اس پر راضی کر دے ۔

نوٹ : استخارہ خود کرنا سنت ہے، یہی وجہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ اس دعا کو باقاعدہ طور پر سکھایا کرتے تھے؛ اور هٰذَا الْأَمْرَ کی جگہ اپنی حاجت کا نام لیں۔

استخارہ کرنے کے بعد خواب کا آنا ضروری نہیں، بلکہ جس کام پر دل مطمئن ہو جائے اور اس کے لیے اسباب بھی مہیا ہو جائیں تو اللہ پر توکل کرتے ہوئے کام کا آغاز کر دیں۔

ماہ رمضان سے متعلقہ دعائیں

چاند دیکھنے کی دعا

○ سیدنا طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو فرماتے:[1]

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ الْاِيْمَانِ

اے اللہ ! یہ چاند نکال ہم پر امن کے ساتھ اور ایمان کے ساتھ

وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ

اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ ، (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے ۔

نوٹ : روزہ رکھنے کی نیت : وَبِصَوْمِ غَدًا نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ کے الفاظ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہیں، نیت صرف دل کے ارادے کا نام ہے، جیسا کہ مولانا انور کاشمیری حنفی رحمہ اللہ فیض الباری شرح صحیح بخاری میں لکھتے ہیں :

"فَالنِّيَّةُ اَمْرٌ قَلْبِيٌّ" نیت دل کا معاملہ ہے۔ (جس کا زبان سے کوئی تعلق نہیں۔)[2]

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: "اگر کوئی انسان سیدنا نوح علیہ السلام کی عمر کے برابر تلاش کرتا رہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام میں سے کسی نے زبان سے نیت کی ہو تو وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوگا سوائے سفید جھوٹ بولنے کے۔ اگر زبان سے نیت کرنے میں کوئی بھلائی ہوتی تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سب سے پہلے کرتے اور ہمیں بتلا کر جاتے۔"[3]

---

[1] جامع ترمذی ، ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، باب ما یقول عند رؤیۃ الھلال، حدیث : ۳۴۵۱۔

[2] فیض الباری شرح صحیح بخاری 8/1 [3] اغاثۃ اللھفان: 128/1

افطاری کی دعائیں

① سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو فرماتے:[1]

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَ ابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ

بجھ گئی پیاس ، اور رگیں تر ہو گئیں

وَ ثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ

اور ثابت ہو گیا اجر ، ان شاء اللہ۔ (اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔)

② سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”روزے دار کی دعا افطاری کے وقت رد نہیں کی جاتی“ ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے سنا کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روزہ افطار کرتے تو فرماتے:[2]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

اے اللہ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے جس رحمت نے گھیر رکھا ہے

كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ

ہر چیز کو یہ کہ تو مجھے بخش دے ۔

نوٹ: افطاری کی مشہور دعا اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَ عَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ ضعیف ہے، اس روایت میں معاذ بن زہرہ تابعی نے صحابی کا واسطہ چھوڑ کر بیان کیا ہے، اس لیے امام منذری نے اسے مرسل قرار دیا ہے اور مرسل ضعیف روایت ہوتی ہے۔ [عون المعبود]

① سنن ابی داود، کتاب الصوم، باب القول عند الفطار، حدیث: ۲۳۵۷۔

② سنن ابن ماجه ، كتاب الصيام ، باب فى الصائم لاترد دعوته، حديث ؛ ۱۷۵۳۔

افطاری کروانے والے کے لیے دعا

○ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے، وہ آپ کے پاس کھانا لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا تناول کرنے کے بعد فرمایا:[1]

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ

افطاری کرتے رہیں تمہارے ہاں روزہ دار اور کھاتے رہیں تمہارا کھانا

الْاَبْرَارُ وَ صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

نیک لوگ اور دعائیں کرتے رہیں تمہارے لیے اللہ کے فرشتے ۔

روزے دار کو اگر کوئی گالی دے تو وہ کیا کہے؟

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”اگر کسی روزے دار سے کوئی لڑائی کرے یا گالی دے تو وہ کہے“[2]

اِنِّیْ صَآئِمٌ ، اِنِّیْ صَآئِمٌ

بیشک میں روزے سے ہوں، بیشک میں روزے سے ہوں ۔

---

[1] سنن أبی داود ، كتاب الاطعمة، باب ما جاء فی الدعاء لرب الطعام إذا اكل عنده ، حديث: ٣٨٥٤ ؛ سنن ابن ماجه ، كتاب الصيام ، باب ثواب من فطر صائما ، حديث: ١٧٤٧۔

[2] صحيح بخارى ، كتاب الصوم، باب فضل الصوم، حديث: ١٨٩٤ ؛ صحيح مسلم ، كتاب الصيام باب حفظ اللسان للصائم ، حديث: ١١٥١۔

لیلۃ القدر کی دعا

○ اُمّ المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ ! اگر میں لیلۃ القدر کو معلوم کرلوں تو میں اس رات میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہنا“: [1]

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ

اے اللہ! یقیناً تو معاف کرنے والا، کرم کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے ،

فَاعْفُ عَنِّيْ

پس مجھے بخش دے ۔

نوٹ : اعتکاف کرنا سنت رسول ﷺ ہے لیکن اعتکاف کی نیت کے لیے نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَافِ یا کوئی اور دعا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں کیونکہ نیت صرف دل کے ارادے کا نام ہے یہی وجہ ہے کہ کسی بھی کام کی نیت کے لیے الگ دعائیہ کلمات ثابت نہیں۔ جیسا کہ مولانا انور کاشمیری حنفی رحمہ اللہ فیض الباری میں لکھتے ہیں: ”فَالنِّيَّةُ اَمْرٌ قَلْبِيٌّ“ نیت دل کا معاملہ ہے۔ (جس کا زبان سے کوئی تعلق نہیں۔) [2]

---

[1] جامع ترمذی ،ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، باب منه ، حدیث: ۳۵۱۳۔

[2] فیض الباری شرح صحیح بخاری 8/1

حج اور عمرے سے متعلقہ دعائیں

حج اور عمرے کی نیت

○ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج اور عمرے کے لیے اکٹھے لبیک پکارتے اور فرماتے:[1]

لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّ حَجًّا ، لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّ حَجًّا

میں حاضر ہوں حج اور عمرے کے لیے ، میں حاضر ہوں حج اور عمرے کے لیے ۔

نوٹ: اگر صرف عمرہ کا ارادہ ہو تو لَبَّيْكَ عُمْرَةً کہنا چاہیے اور عمرہ کے بعد احرام کھول دے اور جب حج کے لیے احرام باندھے تو لَبَّيْكَ حَجًّا کہے۔ [واللہ اعلم بالصواب]

حج اور عمرے کے لیے لبیک پکارنا

○ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ (لبیک) پکارتے تو فرماتے:[2]

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

میں حاضر ہوں اے اللہ ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، نہیں کوئی شریک تیرا ،

---

① صحیح مسلم ، کتاب الحج، باب اهلال النبی ﷺ وهدیه، حدیث: ۱۲۵۱۔

② صحیح بخاری ، کتاب الحج، باب التلبیة، حدیث: ۱۵۴۹ ؛ صحیح مسلم ، کتاب الحج، باب التلبیة و صفتها و وقتها حدیث: ۱۱۸۴۔

لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ

میں حاضر ہوں ، بلاشبہ ہر تعریف ، اور ہر نعمت تیرے لیے ہی ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے ،

لَا شَرِيْكَ لَكَ

نہیں کوئی شریک تیرا ۔

حجراسود کے پاس تکبیر پکارنا

○ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجراسود کے پاس آتے تو اس کی طرف کسی چیز کے ساتھ اشارہ کرتے اور فرماتے: [1]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے ۔

رکن یمانی اور حجراسود کے درمیان پڑھیں

سیدنا عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکن یمانی اور حجراسود کے درمیان یہ دعا پڑھ رہے تھے: [2]

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب ! ہمیں عطا فرما دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ [3]

بھلائی اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے ۔

---

[1] صحیح بخاری ، کتاب الحج ، باب التکبیر عند الرکن، حدیث: ١٦١٣۔

[2] سنن أبی داود، کتاب المناسك ،باب الدعاء فی الطواف،حدیث : ١٨٩٢۔ [3] البقرة : ٢٠١۔

صفااور مروہ پر دعائیں

○ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صفا کے قریب ہوئے تو فرمایا:[1]

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں

اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ

میں وہیں سے ابتدا کرتا ہوں جہاں سے اللہ نے ابتدا کی ۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا سے سعی کا آغاز کیا، اس پہاڑی پر چڑھتے گئے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلہ کی طرف چہرۂ مبارک کیا اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور کبریائی پر مبنی یہ الفاظ ارشاد فرمائے:[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے ، اور ہر قسم کی تعریف اسی کی ہے ، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ اکیلا ہے ، اس نے اپنے وعدے کو پورا کیا اور مدد کی

عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اپنے بندے کی ، اور تمام لشکروں کو اس اکیلے نے پچھاڑ دیا ۔

---

[1] صحیح مسلم کتاب الحج، باب حجة النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث: ۱۲۱۸۔ [2] حوالہ سابقہ۔

نوٹ: رسول کریم ﷺ نے اسی طرح تین مرتبہ کیا، یہی عمل آپ ﷺ نے مروہ پر بھی کیا۔

یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا

○ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''سب سے بہتر دعا یوم عرفہ کی دعا ہے، (اس دن) جو کچھ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا اُن سب میں سے بہتر یہ ہے'': [1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے ، اور ہر قسم کی تعریف اسی کی ہے ، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ۔

مزدلفہ (مشعر حرام) میں اللہ کا ذکر

○ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول معظم ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہو گئے جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور یہ کلمات توحید بھی کہتے رہے، خوب روشنی ہونے تک ادھر ٹھہرے رہے، اور سورج طلوع ہونے سے پہلے وہاں سے روانہ ہوئے: [2]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے ، نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ۔

---

[1] جامع ترمذی ، کتاب الدعوات عن رسول الله ﷺ ، باب فی دعاء یوم عرفة ، حدیث: ۳۵۸۵۔
[2] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی ﷺ ، حدیث: ۱۲۱۸۔

رمی جمرات کے وقت تکبیرات پکارنا

○ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے تینوں جمرات کے پاس کنکریاں پھینکتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ کہا:[1]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

ایام حج میں پڑھی جانے والی جامع دعائیں

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے، اگر تو نے ہمیں نہ بخشا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔[2]

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ

اے میرے رب! مجھے بنا دے نماز قائم کرنے والا اور میری اولاد کو بھی،

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اے ہمارے رب! اور تو میری دعا کو قبول فرما، اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع

اور تمام مومنوں کو معاف فرما جس دن حساب قائم ہو گا۔[3]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الدعاء عند الجمرتین، حدیث: ١٧٥٣؛ صحیح مسلم، کتاب الحج، عن رسول الله ﷺ باب ماجاء کیف ترمی الجمار، حدیث: ١٢٩٦۔ [2] الاعراف: ٢٣۔ [3] ابراهیم: ٤٠، ٤١۔

نمازِ جنازہ سے متعلقہ دعائیں

زندگی سے نااُمید مریض یہ دعا پڑھے

① سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے قبل مجھ سے ٹیک لگا رکھی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرما رہے تھے: [1]

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ اَلْحِقْنِیْ

اے اللہ ! مجھے معاف فرما ، اور مجھ پر رحم فرما ، اور ملا دے مجھے

بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

رفیق اعلیٰ کے ساتھ ۔

دوسری دعا

② ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے وقت اپنے ہاتھوں کو پانی میں ڈال کر اپنے چہرۂ مبارک پر پھیرتے اور فرماتے: [2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقیناً موت کی کئی سختیاں ہیں ۔

---

① صحیح بخاری ، کتاب المغازی ،باب مرض النبی ﷺ ووفاته، حدیث: ٤٤٤٠ ؛ صحیح مسلم ، کتاب فضائل الصحابة ،باب فی فضل عائشة حدیث: ٢٤٤٤۔

② حواله سابقه بخاری حدیث: ٤٤٤٩۔

بیماری کے دوران پڑھے جانے والے کلمات کی فضیلت

○ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ کلمات اپنی بیماری میں پڑھے، پھر فوت ہو گیا، تو اُسے آگ نہیں چھوئے گی [1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَحْدَهٗ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ.

وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ، وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اس کا ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. لَآ اِلٰهَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہی تعریف ہے۔ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

سوائے اللہ کے اور نہیں ہے گناہ سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔

قریب الموت کو تلقین

○ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”موت کے قریب شخص کو تلقین کرو۔“ [2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ۔

---

[1] جامع ترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ باب مایقول إذا مرض ،حدیث: ٣٤٣٠ ؛ سنن ابن ماجه، کتاب الادب، باب فضل لا اله الا الله ، حدیث: ٣٧٩٤۔

[2] صحیح مسلم ،کتاب الجنائز، باب تلقین الموتی لااله الا الله ، حدیث: ٩١٦ ؛ جامع ترمذی ،کتاب الجنائز، باب ماجاء فی تلقین المریض عند الموت،حدیث: ٩٧٦۔

○ سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کی آخری کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہوئی وہ جنت میں داخل ہوگا۔“[1]

نماز جنازہ پڑھنے کا سنت طریقہ

○ سیدنا ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز جنازہ میں سنت طریقہ یہ ہے کہ: پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے، پھر درود ابراہیمی پڑھا جائے، پھر میت کے لیے دعا کی جائے، پھر اس کے بعد سلام پھیرا جائے۔[2]

2 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ پر چار تکبیرات کہیں۔[3]

3 سیدنا طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو آپ نے سورۃ الفاتحہ پڑھی اور فرمایا: میں نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ تم جان لو کہ یہ سنت ہے۔[4]

4 سیدنا طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں سورۃ الفاتحہ کے علاوہ دوسری سورت کے پڑھنے کا ذکر بھی ہے۔[5]

نوٹ: ان تمام احادیث سے ثابت ہوا کہ پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت ساتھ ملا کر پڑھنا سنت ہے اور دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھنا اور تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعائیں کرنا اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرنا سنت ہے۔

---

[1] سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب فی التلقین، حدیث: ٣١١٦۔

[2] مصنف عبدالرزاق، باب القراءة والدعاء فی الصلوٰة علی المیت، حدیث: ٦٤٢٨۔

[3] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب التکبیر علی الجنازة، حدیث: ١٣٣٣۔

[4] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قراءة الفاتحة الکتاب علی الجنازة، حدیث: ١٣٣٥۔

[5] سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب الدعاء، حدیث: ١٩٦١۔

نماز جنازہ میں میت کے لیے دعائیں

(1) سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھی، میں نے اس کو یاد کرلیا، اور میں نے خواہش کی کہ، کاش یہ جنازہ میرا ہوتا۔[1]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ

اے اللہ! بخش دے اسے اور رحم فرما اس پر ، اور عافیت دے اسے اور درگزر فرما اس سے

وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ

اور اچھی مہمان نوازی کر اس کی ، اور فراخ کر دے اس کی قبر کو اور دھو دے (اسکے گناہوں کو) پانی سے،

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

اور برف اور اولوں سے اور صاف کر دے اسے گناہوں سے ، جیسا کہ تو نے صاف کر دیا

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا

سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور بدلے میں دے اسے گھر

خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا

زیادہ بہتر اس کے گھر سے ، اور گھر والے زیادہ بہتر اس کے گھر والوں سے ، اور بیوی

خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ

زیادہ بہتر اس کی بیوی سے اور داخل فرما اسے جنت میں اور بچا اسے

---

[1] صحیح مسلم ، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت فی الصلوٰۃ، حدیث: ۲۲۰۲ ؛ سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الدعاء فی الصلوٰۃ علی الجنازۃ، حدیث: ۱۴۹۹۔

عَذَابِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ
قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے ۔

دوسری دعا

② سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میت کے جنازے پر یہ دعا پڑھتے تھے:[1]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا

اے اللہ ! معاف فرما دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے فوت شدگان کو اور ہمارے حاضر کو

وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا

اور ہمارے غائب کو اور ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مرد

وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

اور ہماری عورتوں کو ، اے اللہ ! جس کو تو زندہ رکھے ہم میں سے تو زندہ رکھ اسے

عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ

اسلام پر اور جس کو تو فوت کرے ہم میں سے تو فوت کر اسے

عَلَى الْاِيْمَانِ . اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ

ایمان پر ، اے اللہ ! ہمیں نہ محروم کرنا اس (میت) کے اجر سے ،

وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

اور ہمیں نہ گمراہ کرنا اس کے بعد ۔

[1] سنن ابن ماجه ، كتاب الجنائز، باب ماجاء فى الدعاء فى الصلوٰة على الجنازة،حديث: ١٤٩٨

تیسری دعا

③ سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مسلمان کی نماز جنازہ پڑھائی، میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ رہے تھے:[1]

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ

اے اللہ ! یقیناً فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری

جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ

پناہ میں ہے ، پس تو اسے بچا فتنۂ قبر سے اور آگ کے عذاب سے

وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ

اور تو وفا والا اور حق والا ہے ، پس تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما ،

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے ۔

چوتھی دعا

④ سیدنا یزید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے تو میت پر یہ دعا پڑھتے ۔[2]

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى

اے اللہ ! (یہ) تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہے ، محتاج ہو گیا ہے

---

[1] سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت، حدیث: ٣٢٠٢ ؛ سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الدعاء فی الصلوٰة علی الجنازة، حدیث: ١٤٩٨

[2] مستدرك حاكم ، کتاب الجنائز، باب أدعية صلوٰة الجنازة، جلداول، صـ ٣٥٩ـ

رَحۡمَتِكَ وَاَنۡتَ غَنِيٌّ عَنۡ عَذَابِهٖ ، اِنۡ كَانَ

تیری رحمت کا اور تو بے نیاز ہے اسے عذاب دینے سے ، اگر یہ تھا

مُحۡسِنًا فَزِدۡ فِيۡٓ اِحۡسَانِهٖ وَ اِنۡ كَانَ مُسِيۡٓـئًا

نیک تو اضافہ فرما اس کی نیکیوں میں اور اگر یہ گناہ گار تھا

فَتَجَاوَزۡ عَنۡهُ

تو درگزر فرما اس سے ۔

نابالغ بچے کے جنازے کی دعائیں

① جناب سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک معصوم بچے کی نماز جنازہ پڑھی، میں نے سنا، انہوں نے پڑھا: [1]

اَللّٰهُمَّ اَعِذۡهُ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ

اے اللہ ! اسے عذاب قبر سے بچا ۔

② جناب حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ معصوم بچے کی نماز جنازہ پر پہلے سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے اور پھر یہ دعا پڑھی جائے۔ [2]

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡهُ لَنَا فَرَطًا وَّ سَلَفًا وَّ اَجۡرًا

اے اللہ ! بنا دے اس کو ہمارے لیے میر منزل ، اور پیش رو اور باعث اجر ۔

[1] مؤطا إمام مالك، كتاب الجنائز، باب ما يقول المصلى على الجنازة۔

[2] صحيح بخارى، كتاب الجنائز، باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة، امام بخاری نے اسے معلق ذکر کیا ہے، مصنف عبد الرزاق، حديث: ٦٥٨٨۔

تعزیت کا شرعی طریقہ اور دعائیں

○ سیدنا اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کا قاصد آیا، اس نے عرض کی کہ: آپ کی بیٹی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا رہی ہیں، اس لیے کہ اُن کا ایک بیٹا موت وحیات کی کشمکش میں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹ جاؤ اور اُسے کہو:[1]

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ

یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا ہے اور اسی کا ہے جو اس نے دیا ہے اور ہر چیز

عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

اس کے پاس وقت مقرر کے ساتھ ہے، پس چاہیے کہ تم صبر کرو اور ثواب کی نیت رکھو۔

میت کی آنکھیں بند کریں اور دعا کریں

○ ام المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب (میرے خاوند) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں بند کیں اور فرمایا: ''جب روح قبض کی جاتی ہے تو نگاہیں اس کا پیچھا کرتی ہیں۔'' پھر ان کے گھر والوں نے آہ وبکا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے نفسوں پر صرف خیر کی بات کہو، اس لیے کہ جو تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:[2]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول الله ﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ﴾، حدیث: ٧٣٧٧۔

[2] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب فی اغماض المیت والدعاء له إذا حضر، حدیث: ٩٢٠۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي

اے اللہ ! معاف فرما ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کو اور بلند فرما اس کا درجہ

الْمَهْدِيِّيْنَ وَ اخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ

ہدایت یافتہ لوگوں میں اور جانشین بنا اس کا اس کے بعد پیچھے رہ جانے والوں میں

وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ افْسَحْ لَهٗ

اور ہمیں بخش دے اور اسے بھی اے تمام جہانوں کے پالنے والے اور کشادگی فرما اس کے لیے

فِيْ قَبْرِهٖ وَ نَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ

اس کی قبر میں اور روشنی کردے اس کے لیے اس میں ۔

نوٹ: لِاَبِيْ سَلَمَةَ کی بجائے میت کا نام لیں یا لِفُلَانٍ بھی کہہ سکتے ہیں، یہ دعا تعزیتی کلمات اور میت کی آنکھیں بند کرتے وقت بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

بوقت مصیبت نعم البدل مانگنے کی دعا

○ اُمّ المؤمنین اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے "کسی بھی مسلمان پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو جب وہ اللہ کے حکم کے مطابق کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر اس کے لیے خلیفہ (مصیبت کا نعم البدل) عطا فرمادیتا ہے۔" [1]:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ

یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور یقیناً ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! اجر دے مجھے

فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَ اَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

میری اس مصیبت میں اور بدلے میں عطا فرما مجھے اس سے زیادہ بہتر ۔

[1] صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ،باب ما یقال عند المصیبة ، حدیث : ۹۱۸۔

چنانچہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب میرے خاوند ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے خیال کیا کہ میرے لیے مسلمانوں میں سے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے کون بہتر ہوگا؟ جو اول مہاجرین میں سے تھے، پھر میں نے فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق یہ دعا کی، تو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے لیے خلیفہ یعنی خاوند بنا دیا۔

میت کو قبر میں اُتارتے وقت کی دعا

○ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم اپنے مرنے والوں کو قبر میں اُتارو تو کہو“: [1]

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق (تمھیں دفن کرتے ہیں)۔

نوٹ: مسند احمد میں سُنَّةِ کی بجائے مِلَّةِ کے لفظ ہیں۔

دفن کرنے کے بعد میت کے لیے استغفار کا حکم

○ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو دفن کر کے فارغ ہو جاتے تو ٹھہر جاتے اور فرماتے: ”اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، کیونکہ اب اس سے سوالات کیے جا رہے ہیں۔“ [2]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ

اے اللہ! بخش دے اسے، اے اللہ! ثابت قدم رکھ اسے۔

---

[1] سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب فی الدعاء للمیت اذا وقع فی قبرہ، حدیث: ٣٢١٣؛ مسند احمد، کتاب مسند المکیین من الصحابة، باب مسند عبد الله بن عمر بن الخطاب، حدیث: ٤٥٨١۔

[2] سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب الاستغفار عند القبر للمیت فی وقت الانصراف، حدیث: ٣٢٢١۔

قبروں کی زیارت کے وقت پڑھیں

○ سیدنا بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو یہ دعا سکھاتے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو پڑھیں:[1]

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلامتی نازل ہو تم پر ان گھروں کے مومن مکینو اور

وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ

مسلمان مکینو ! اور بلاشبہ ہم بھی ضرور اگر اللہ نے چاہا آپ سے ملنے والے ہیں

اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَ لَكُمُ الْعَافِيَةَ

اور میں سوال کرتا ہوں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا ۔

نوٹ : قبروں کی زیارت کے وقت پڑھی جانے والی مشہور دعا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ضعیف ہے، اس حدیث کی سند میں ”قابوس بن ابی ظبیان“ نامی راوی ضعیف ہے۔[2]

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لاهلها، حديث : ٩٧٥۔

اللہ کی پناہ حاصل کرنے کی دعائیں

شیطان سے حفاظت کے لیے محافظ کا مقرر ہونا

① سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سونے سے قبل آیت الکرسی کی تلاوت کرنے والے کے لیے اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر کر دیا جاتا ہے، اور صبح تک وہ آدمی شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔''[1]

نوٹ: آیت الکرسی مع ترجمہ صفحہ نمبر 08 پر ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان سے محفوظ ہونے کے لیے سب سے بڑا ہتھیار

② سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آج رات جو آیات (معوذتین) نازل ہوئی ہیں، ان کی مثل دیگر آیات قطعاً نہیں۔''[2]

نوٹ: سورۃ الفلق اور سورۃ الناس مع ترجمہ صفحہ نمبر 12 پر ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ کی پناہ حاصل کرنے کے لیے عظیم کلمات

③ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ پناہ مانگا کرتے تھے:[3]

---

① صحیح بخاری، کتاب الوکالۃ، باب اذا وکل رجل فیترك الوکیل شیئا حدیث: ۲۳۱۱۔

② صحیح مسلم ،کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل قراءۃ المعوذتین، حدیث: ۸۱٤۔

③ صحیح بخاری ، کتاب الدعوات ، باب التعوذ من جهد البلاء ،حدیث: ٦٣٤٧ ؛ صحیح مسلم ، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب فی التعوذ من سوء القضاء، حدیث:۲۷۰۷۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ جَھۡدِ الۡبَلَآءِ

اے اللہ ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے

وَ دَرۡكِ الشَّقَآءِ وَ سُوۡٓءِ الۡقَضَآءِ

اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے

وَ شَمَاتَةِ الۡاَعۡدَآءِ

اور دشمنوں کے خوش ہونے سے ۔

نعمتوں کے زائل ہونے اور ناگہانی آفت سے بچنے کے لیے

④ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی ہے۔ [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ زَوَالِ نِعۡمَتِكَ

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں ، تیری دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے

وَ تَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَ فُجَآءَةِ نِقۡمَتِكَ

اور تیری عافیت کے پھر جانے اور تیرے اچانک عتاب (عذاب) سے

وَ جَمِیۡعِ سَخَطِكَ

اور ہر طرح کے غصے سے ۔

[1] صحیح مسلم ، کتاب الرقاق، باب اکثر اھل الجنة الفقراء، حدیث:۲۷۳۹۔

آسیب، جادو، ٹونے اور شیطان جنوں کا علاج

5 جناب ابو التیاح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے سیدنا عبدالرحمٰن بن خنبش رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس وقت کیا عمل کیا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شیاطین (جنات) آئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: ''ایک دفعہ شیاطین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وادیوں اور پہاڑوں سے آ گئے، ان میں سے ایک شیطان (بڑا خبیث) تھا ،جس کے پاس آگ کا شعلہ تھا، اس کا ارادہ تھا کہ وہ شعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گرا دے ،اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوف لاحق ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ذرا پیچھے ہٹے، تو جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: ''اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ! کہیے جو میں کہتا ہوں'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات پڑھے، تو شیاطین کے شعلے بجھ گئے اور اللہ تعالیٰ نے اُنہیں شکست دے دی۔[1]

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ میں آتا ہوں ، جن سے

یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تجاوز نہیں کر سکتا کوئی نیک اور نہ کوئی بد آدمی اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا،

وَ بَرَاَ وَ ذَرَاَ وَ مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

اور وجود عطا کیا اور پھیلایا اور اُس چیز کے شر سے جو اُترتی ہے آسمان سے

وَ مِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْھَا، وَ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ

اور اُس چیز کے شر سے جو چڑھتی ہے اس میں ، اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے پھیلایا

---

[1] مسند احمد، کتاب مسند المکیین ، باب حدیث عبدالرحمن بن خنبش ۳/ ۴۲۰، حدیث: ۵۵۳۹ ؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب من یخاف من مردۃ الشیاطین، حدیث: ۶۴۲۔

فِي الْاَرْضِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ

زمین میں اور اُس چیز کے شر سے جو نکلتی ہے اس سے اور

شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ

رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے

اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ

سوائے ایسے رات کو آنے والے کے جو آئے خیر کے ساتھ، اے نہایت رحم کرنے والے ۔

تمام معاملات میں خیر طلب کرنے کی دعا

⑥ سیدنا بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے تھے۔[1]

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ

اے اللہ ! ہمارے تمام معاملات کا انجام بہتر فرما دے اور

اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ

ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما ۔

---

① مسند احمد ٤/ ١٨١، حدیث بسر بن ارطاۃ۔

نظر بد اور بیمار کے لیے مسنون دعائیں

شام ہوتے ہی دروازے بند کرنے اور برتنوں کو ڈھانپنے کا حکم

(1) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب رات کی ابتدا ہو“ یا فرمایا: ”شام کا وقت ہو جائے تو اپنے بچوں کو باہر جانے سے روک لو، یقیناً شیاطین اس وقت پھیلتے ہیں، جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو، یقیناً شیطان بند دروازے میں داخل نہیں ہو سکتا، اور اللہ کا نام لے کر مشکیزوں کا منہ بند کر دو، اور اللہ کا نام لے کر اپنے برتن ڈھانپ دو، اگرچہ چوڑائی میں ان پر کوئی چیز رکھ دو، اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو۔“[1]

بچھو یا زہریلی چیز کے ڈسنے پر سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کریں

(2) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کی ایک جماعت عرب کے قبائل میں سے ایک قبیلے کے پاس ٹھہری، اُس قبیلے والوں نے اِن کی مہمان نوازی نہ کی، اس دوران اُس قبیلے کے سردار کو ایک موذی چیز (بچھو وغیرہ) نے ڈس لیا، اُن لوگوں نے صحابہ سے پوچھا، تمہارے پاس کوئی دوائی یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ نے کہا: تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی، اس لیے ہم کچھ بکریاں لیں گے، انہوں نے بکریوں کا ایک مقرر حصہ دینے کا وعدہ کر لیا، اُنہوں (ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ) نے **سورة الفاتحة** پڑھ کر

---

(1) صحیح بخاری، کتاب الاشربة ، باب تغطية الاناء ، حديث: ٥٦٢٣ ؛ صحیح مسلم، کتاب الاشربة، باب الامر بتغطية الاناء وايكاء السقاء واغلاق الابواب ، حديث: ٢٠١٢۔

دم کرنا شروع کیا، وہ اپنے منہ میں تھوک جمع کرتے، پھر اُسے مریض پر چھڑک دیتے، وہ مریض اس مرض سے شفایاب ہوگیا۔ نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے؟“ [1]

نوٹ : سورۃ الفاتحہ مع ترجمہ صفحہ نمبر 68 پر ملاحظہ فرمائیں۔

آیت الکرسی تلاوت کرنے والا ہر قسم کے شر سے محفوظ

③ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

”سونے سے قبل آیت الکرسی کی تلاوت کرنے والے کے لیے اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر کر دیا جاتا ہے، اور صبح تک وہ آدمی شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔“ [2]

نوٹ : آیت الکرسی مع ترجمہ صفحہ نمبر 08 پر ملاحظہ فرمائیں۔

معوذتین سے بڑھ کر کوئی دم نہیں

④ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ اس بیماری میں جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے، اپنے جسم پر معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر دم کرتے، جب آپ ﷺ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو میں (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ان کو پڑھتی اور آپ ﷺ کے ہاتھ کو برکت کے طور پر آپ ﷺ کے جسم پر پھیرتی۔ امام زہری رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر انہیں اپنے چہرے پر پھیر لیتے۔ [3]

⑤ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

”کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آج رات جو آیات (معوذتین) نازل ہوئی ہیں، ان کی مثل

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الطب، باب الرقی بفاتحۃ الکتاب، حدیث: ٥٧٣٦۔
[2] صحیح بخاری، کتاب الوکالۃ، باب اذا وکل رجل فیترك الوکیل شیئا حدیث: ٢٣١١۔
[3] صحیح بخاری، کتاب الطب، باب الرقی بالقرآن والمعوذات، حدیث: ٥٧٣٥۔

دیگر آیات قطعاً نہیں"۔ [1]

نوٹ : سورۃ الفلق ،سورۃ الناس مع ترجمہ صفحہ نمبر 12 پر ملاحظہ فرمائیں ۔

رسول کریم ﷺ کا دم اور اس کا طریقہ

(6) اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ اپنے بعض گھر والوں (بیوی وغیرہ) کے لیے پناہ پکڑتے (دم کرتے) تو اپنے دائیں ہاتھ کو اس پر پھیرتے اور فرماتے: [2]

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَ اشْفِهٖ

اے اللہ ! تو تمام لوگوں کا رب ہے ، بیماری کو دور کر دے اور اسے شفا عطا فرما ،

وَ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً

تو ہی شفا دینے والا ہے ، تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں ، (اے اللہ!) ایسی شفا عطا کر

لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے ۔

رسول کریم ﷺ کا دوسرا دم

(7) اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ دم کرتے تو فرماتے: [3]

اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَآءُ

بیماری کو ختم کرنے والے ، لوگوں کے رب ! تیرے ہاتھ میں شفا ہے ،

---

(1) صحیح مسلم ، کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل قراءۃ المعوذتین، حدیث: ۸۱۴۔
(2) صحیح بخاری، کتاب الطب، باب رقیۃ النبی ﷺ، حدیث: ۵۷۴۳۔ (3) حوالہ سابقہ،حدیث: ۵۷۴۴

لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ

تیرے علاوہ اسے کوئی دور نہیں کر سکتا۔

جبریل امین علیہ السلام کا دم

⑧ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: ”اے محمد! کیا آپ بیمار ہیں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ تو جبریل امین علیہ السلام نے فرمایا (دم کیا)[1]:

بِسْمِ اللهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ

اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے

مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللهُ

ہر نفس کے شر سے یا ہر حسد کرنے والے کی نظر سے ، اللہ تعالیٰ

يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيْكَ

آپ کو شفا دے ، اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ۔

ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا دم

⑨ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کو ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے اور فرماتے:

”بیشک تم دونوں کے باپ ابراہیم علیہ السلام (اپنے بیٹوں) اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کو انہی کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے تھے۔“[2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی، حدیث: ۲۱۸۶۔

[2] صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ۱۰، حدیث: ۳۳۷۱۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان

وَّهَامَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ

اور زہریلے ہلاک کرنے والے جانور سے اور ہر نظر لگانے والی آنکھ سے۔

جبریل امین علیہ السلام کا ایک اور دم

(10) اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوتے تو جبریل علیہ السلام ان الفاظ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرتے۔ [1]

بِسْمِ اللهِ يُبْرِيْكَ وَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يَّشْفِيْكَ وَ

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کہ وہ آپکو برکت دے اور اللہ آپکو ہر بیماری سے شفا دے گا اور

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ

ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ، اور ہر نظر بد کے شر سے۔

اللہ کے غضب اور ہر قسم کے شر سے بچنے کی دعا

(11) سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر کسی کو گھبراہٹ محسوس ہو تو وہ یہ دعا پڑھے۔“ [2]

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے ،

(1) صحيح مسلم ، كتاب السلام، باب الطب والمرض والرقى، حديث: ٢١٨٥۔
(2) عمل اليوم والليلة لابن السنى، باب ما يقول إذا تعار من الليل، حديث: ٧٦٢۔

وَ عِقَابِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ

اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور

هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

شیطانوں کے وسوسوں سے اور اُنکے میرے پاس حاضر ہونے سے۔

پھوڑے، پھنسی اور تمام بیماریوں کے لیے دم

(12) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی معظم ﷺ سے جب کوئی آدمی اپنی کسی بیماری کے متعلق عرض کرتا یا اس کو کوئی پھوڑا، پھنسی ہوتی تو نبی کریم ﷺ اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ ایسے کرتے (راوی سفیان نے اپنی انگلی زمین پر رکھی پھر اٹھالی) اور پھر یہ دعا پڑھتے۔[1]

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا

اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے لعاب دہن سے مل کر

يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ہمارے مریض کی شفا یابی کا ذریعہ ہوگی ہمارے رب کے حکم سے۔

بیمار پرسی کی فضیلت

○ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''جب کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کی بیمار پرسی کے لیے صبح کے وقت

[1] صحیح بخاری، کتاب الطب، باب رقیۃ النبی ﷺ، حدیث: ٥٧٤٥۔ صحیح مسلم، کتاب السلام، باب استحباب الرقیۃ من العین والنملۃ، حدیث: ٢١٩٤۔

جاتا ہے تو شام تک 70 ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر شام کے وقت بیمار پرسی کرے تو صبح تک 70 ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں، اور جنت میں اس کے لیے ایک باغ لگا دیا جاتا ہے۔" [1]

بیمار پرسی کرتے ہوئے مریض کو دعا دیں

(1) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (کا یہی معمول تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی) کسی مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے تو فرماتے: [2]

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

کوئی حرج نہیں یہ بیماری پاک کرنے والی ہے ، اگر چاہا اللہ نے ۔

مریض کی شفایابی کے لیے عظیم دعا

(2) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آیا ہو تو وہ 7 مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے شفا دے دے گا۔" [3]

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے

اَنْ يَّشْفِيَكَ (7 بار)

کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے ۔

---

(1) جامع ترمذی ، ابواب الجنائز عن رسول اللہ ﷺ، باب ما جاء فی عیادۃ المریض حدیث: ٩٦٩

(2) صحیح بخاری ، کتاب المرضی ، باب عیادۃ الاعراب ، حدیث: ٥٦٥٦۔

(3) جامع ترمذی ، ابواب الجنائز عن رسول اللہ ﷺ، باب ما جاء فی التداوی بالعسل، حدیث: ٢٠٨٣ ؛ سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادۃ ، حدیث : ٣١٠٥۔

دم کرنے کا طریقۂ نبوی

① ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بعض مریضوں پر ان کلمات سے دم کرتے اور اپنا دایاں ہاتھ اُس پر پھیرتے تھے۔[1]

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَ اشْفِ اَنْتَ

تکلیف دور کر اے لوگوں کے رب ! اور شفا عطا فرما تو ہی

الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً

شفا دینے والا ہے ، نہیں ہے شفا مگر تیری ہی طرف سے ، ایسی شفادے

لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے ۔

---

② سیدنا ابوعبداللہ عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے جسم میں درد محسوس کرنے کے بارے بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جو درد کرتا ہے اور کہو‘‘[2]

بِسْمِ اللّٰهِ (3بار) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ کی عزت اور اسکی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ (7بار)

اُس شر (درد) سے جو میں (اپنے جسم میں) پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

---

① صحيح بخاری ، كتاب الطب ، باب مسح الراقی الوجع بيده اليمنی ، حديث : ٥٧٥٠۔

② صحيح مسلم ، كتاب السلام، باب استحباب رقية المريض ،حديث:٢٢٠٢۔

مریض کی شفایابی کے لیے مختصر دعا

○ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے تو یہ دعا فرمائی۔ (سعد کی جگہ پر مریض کا نام لے کر یہ دعا کریں) [1]

اَللّٰھُمَّ اِشْفِ سَعْدًا (3 بار)

اے اللہ ! سعد کو شفا عطا فرما۔

جب کسی کو چھینک آئے تو کیا کرے؟

○ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے: [2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

چھینک سن کر اسکا بھائی کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

اللہ رحم فرمائے تم پر ۔

چھینکنے والا آدمی پھر کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حالات درست کرے۔

کسی غیر مسلم کو چھینک آئے تو یہ جواب دیں

سیدنا ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینکتے اور وہ اُمید رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہیں گے مگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ فرماتے: [3]

---

(1) صحیح مسلم ، کتاب الوصیة، باب الوصیة بالثلث، حدیث:١٦٢٨۔ (2) صحیح بخاری، کتاب الأدب ، باب إذا عطس کیف یشمت حدیث:٦٢٢٤ ؛ سنن ابی داود، کتاب الادب، باب ماجاء فی تشمیت العاطس حدیث:٥٠٣٣۔
(3) جامع ترمذی، ابواب الادب عن رسول اللہ، باب ماجاء کیف تشمیت العاطس، حدیث: ٢٧٣٩۔

نکاح شادی سے متعلقہ دعائیں

دولہا اور دولہن کو مبارکباد دینے کا سنت طریقہ

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کو شادی کرنے پر مبارکباد دیتے تو اس کے لیے یہ دعا فرماتے: [1]

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ

اللہ برکت کرے تیرے لیے اور برکت کرے تجھ پر

وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

اور جمع کرے تم دونوں کو خیر (بھلائی) میں۔

بیوی، خادم اور سواری کی پیشانی پکڑ کر دعا کرنے کا حکم

○ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا خادم خریدے تو یہ دعا پڑھے اور جب اونٹ خریدے تو اس کی کوہان پکڑ کر یہ دعا پڑھے، سیدنا ابو سعید سعد بن سنان خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: بیوی یا خادم کی پیشانی پکڑ کر یہ کلمات پڑھ لے“: [2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اسکی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا

---

[1] صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب مایقال للمتزوج، حدیث: ۲۱۳۰؛ جامع ترمذی، ابواب النکاح عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فیما یقال للمتزوج، حدیث: ۱۰۹۱۔

[2] سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح، حدیث: ۲۱۶۰؛ سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب شراء الرقیق، حدیث: ۱۹۱۸۔

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

جس پر تو نے پیدا کیا اس کو ، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے

وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے پیدا کیا اُسے ۔

نیک اولاد کے حصول کے لیے جماع سے پہلے پڑھیں

○ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آنے (جماع کرنے) کا ارادہ کرے تو وہ یہ دعا پڑھے، یقیناً اگر اُن سے اولاد پیدا ہوگی تو شیطان اُسے کبھی نقصان نہیں دے گا۔“[1]

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ

اللہ کے نام کے ساتھ ، اے اللہ ! ہمیں بچا شیطان (کے شر) سے ، اور بچا

الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

شیطان سے (اس اولاد کو بھی) جو تو ہمیں عطا فرمائے گا۔

○ بیوی، بچوں کو نیک بنانے کے لیے قرآنی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا

اے ہمارے رب ! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں بنا دے پرہیز گاروں کا امام ۔[2]

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب ما یقول إذا أتی أهله ، حدیث: ٦٣٨٨۔ صحیح مسلم ، کتاب النکاح ، باب ما یستحب ان یقوله عند الجماع ،حدیث: ١٤٣٤۔ [2] الفرقان:٧٤۔

مجلس کے دوران استغفار

○ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ہی مجلس میں اُٹھنے سے قبل 100 مرتبہ استغفار گن لیا جاتا تھا۔[1]

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ

اے میرے رب ! مجھے معاف کر اور میری توبہ قبول کر بیشک تو

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (100بار)

بہت توبہ قبول کرنے والا، انتہائی رحم کرنے والا ہے ۔

نوٹ : جامع ترمذی میں ”الرَّحِيْمُ“ کی جگہ ”الْغَفُوْرُ“ کا لفظ ہے۔[2]

مجلس ختم کرنے کا شرعی طریقہ (کفارۂ مجلس)

○ سیدنا ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس کو ختم کرنے کا ارادہ کرتے تو یہ کلمات پڑھتے ،ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ نے یہ کلمات اس سے پہلے (مجلس کے دوران) نہیں کہے ، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ کلمات مجلس کا کفارہ ہیں۔“[3]

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

پاک ہے تو اے اللہ ! اپنی تعریف کے ساتھ ، میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

تیرے سوائے ، میں بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف ۔

---

[1] سنن ابن ماجة ،کتاب الادب، باب الاستغفار،حدیث: ۳۸۱۴۔ [2] جامع ترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ ، حدیث:۳۴۳۴ ۔ [3] سنن ابی داود ، کتاب الأدب ، باب فی کفارة المجلس ،حدیث: ۴۸۵۹۔

غصہ آنے پر پڑھیں

○ سیدنا سلیمان بن سرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں میں تکرار شروع ہوگئی، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہی تھے، ایک نے دوسرے کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا، غصے سے اُس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”میں ایسا کلمہ جانتا ہوں، اگر یہ اُسے کہہ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا، کاش یہ کہے“[1]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھیں

○ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جس شخص نے صاحب آزمائش (مصیبت زدہ) کو دیکھ کر یہ کلمات پڑھ لیے، تو زندگی بھر اُسے اُس آزمائش سے عافیت رہے گی۔“[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

اور مجھے بہت بڑی فضیلت عطا فرمائی ہے اپنی کثیر مخلوق پر ۔

---

(1) صحیح بخاری ، کتاب الأدب ، باب الحذر من الغضب، حدیث: ٦١١٥ ؛ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة ، باب فضل من یملك نفسه عند الغضب و بای شیء یذهب، حدیث: ٢٦١٠۔
(2) جامع ترمذی ، ابواب الدعوات عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم باب ما یقول إذا ابتلی حدیث: ٣٤٣١۔

سفر سے متعلقہ دعائیں

سواری پر بیٹھنے کی دعا

○ جناب علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے لیے سواری پیش کی گئی تاکہ وہ اس پر سوار ہوں، پھر جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب پر رکھا تو فرمایا:[1]

بِسْمِ اللّٰهِ (3 بار)

اللہ کے نام کے ساتھ۔

پھر جب سوار ہو گئے، تو کہا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (1 بار)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

پھر کہا :

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے تابع کر دیا اس (سواری) کو اور ہم تو انہیں

مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ (1 بار)

تابع کرنے والے نہیں تھے اور بیشک ہم ضرور اپنے رب کی طرف پھر جانے والے ہیں۔

پھر تین بار کہا :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (3 بار)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ۔

[1] سنن ابی داود ، کتاب الجهاد، باب مايقول الرجل اذا ركب ، حديث : ۲۵۹۹ ؛ جامع ترمذی، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول اذا ركب دابة،حديث: ۳۴۴۶۔

پھر تین بار کہا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (3 بار)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

پھر کہا:

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ

پاک ہے تو (اے اللہ!) بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے پس یقیناً

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا تیرے سوا۔

پھر ہنس پڑے تو کہا گیا اے امیر المومنین! کس چیز کی وجہ سے آپ ہنسے ہیں؟ تو کہنے لگے: جیسا میں نے کیا ہے ایسا ہی رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے میں نے دیکھا تھا، پس آپ بھی ہنس پڑے تھے، تو میں نے پوچھا: آپ کس وجہ سے ہنسے ہیں یا رسول اللہ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً تیرا رب خوش ہوتا ہے بندے سے جس وقت بندہ کہتا ہے میرے گناہ بخش دے اور وہ جانتا ہے کہ میرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔“

سفر شروع کرنے اور سفر سے لوٹنے کی دعا

○ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے اونٹ پر اچھی طرح سوار ہو کر بیٹھ جاتے تو تین مرتبہ فرماتے:[1]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (3 بار)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

[1] صحيح مسلم، كتاب الحج، باب ما يقول إذا ركب إلى سفر الحج وغيره، حديث: ١٣٤٢۔

پھر یہ دعا پڑھتے:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ

پاک وہ ذات جس نے تابع کر دیا ہمارے لیے اس (سواری) کو ورنہ نہیں تھے ہم اسے

مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اپنے قابو میں لانے والے، اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ہی واپس جانے والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُكَ فِیۡ سَفَرِنَا ھٰذَا الۡبِرَّ

اے اللہ ! بیشک ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اپنے اس سفر میں نیکی

وَ التَّقۡوٰی وَ مِنَ الۡعَمَلِ مَا تَرۡضٰی اَللّٰھُمَّ

اور تقویٰ کا اور ایسے عمل کا جسے تو پسند کرے اے اللہ !

ھَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَ اطۡوِ عَنَّا بُعۡدَہٗ ،

آسان فرما دے ہم پر ہمارا یہ سفر اور لپیٹ دے ہم سے اسکی لمبی مسافت کو ،

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الۡخَلِیۡفَۃُ

اے اللہ ! تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اس سفر میں اور تو ہی ہمارا جانشین ہے

فِی الۡاَھۡلِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ وَّعۡثَآءِ

گھر والوں میں ، اے اللہ ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں مشقت سے

السَّفَرِ وَ کَآبَۃِ الۡمَنۡظَرِ وَ سُوۡٓءِ الۡمُنۡقَلَبِ

سفر کی اور (اس کے) تکلیف دہ منظر سے اور لوٹنے کی برائی سے

فِي الْمَالِ وَ الْاَهْلِ

مال میں اور گھر والوں میں ۔

رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس لوٹتے تب بھی یہی دعا پڑھتے اور ان الفاظ کا اضافہ کرتے:

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے ہیں، اور ہم اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔

سفر سے لوٹنے کی دعا

○ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ جب کسی جنگ یا حج یا عمرے سے واپس آتے تو جب کوئی اونچی جگہ آتی تو تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے پھر یہ دعا پڑھتے [1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے ، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ۔

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا

ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنیوالے ہیں، عبادت کرنیوالے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب ہی کی

حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ

تعریف کرنے والے ہیں ، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) کی مدد کی

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء إذا اراد السفر أو رجع، حدیث: ٦٣٨٥ ؛ صحیح مسلم کتاب الحج، باب مایقول إذا قفل من سفر الحج وغیرہ، حدیث: ١٣٤٤۔

وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اور اس اکیلے (اللہ) نے ہی تمام لشکروں کو پچھاڑ دیا ۔

سواری پھسلے تو بِسْمِ اللّٰہِ کہیں

○ ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پھسلی، میں نے کہا: شیطان ہلاک ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایسے نہ کہو جب تو ایسا کہے گا تو شیطان تکبر میں آ کر اس گھر جیسا ہو جاتا ہے، اور کہتا ہے: میری بھی طاقت ہے، لیکن تم کہو'' [1]

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ۔

جب تو بسم اللہ کہے گا تو وہ ذلیل ہو کر مکھی جتنا ہو جائے گا۔

شہر، بستی، گاؤں اور بازار میں داخل ہونے کی دعا

○ سیدنا صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو اُسے دیکھتے ہی فرماتے: [2]

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ

اے اللہ ! رب ساتوں آسمانوں کے اور ان چیزوں کے جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں !

وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ

اور رب ساتوں زمینوں کے اور ان چیزوں کے جن کو یہ اٹھائے ہوئے ہیں ! اور رب

---

[1] سنن أبی داود ، کتاب الأدب، باب ٧٧، حديث: ٤٩٨٢۔ [2] مستدرك حاكم ١٠١/٢۔

الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا

شیطانوں کے اور انکے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اور رب ہواؤں کے اور ان چیزوں کے

ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

جو انہوں نے اڑائی ہیں ، پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اس بستی کی بھلائی کا اور اسکے

وَ خَيْرَ اَهْلِهَا وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

باشندوں کی بھلائی کا اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس کے شر سے

وَ شَرِّ اَهْلِهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا

اور اسکے باشندوں کے شر سے اور اس شر سے جو اس میں ہے۔

مسافر کو الوداع کرنے کی دعائیں

(1) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے الوداع کیا تو فرمایا:[1]

اَسْتَوْدِعُكَ اللهَ الَّذِیْ لَا تَضِيْعُ وَدَآئِعُهٗ

میں سپرد کرتا ہوں تمہیں اس اللہ کے کہ نہیں ضائع ہوتیں اس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ۔

(2) جناب سالم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی سفر کا ارادہ کرتا تو اُسے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے: ذرا میرے قریب ہوجاؤ، میں تمہیں ایسے الوداع کروں، جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں الوداع کیا کرتے تھے، پھر فرماتے:[2]

اَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو اور تمہاری امانت کو

[1] سنن ابن ماجہ ، کتاب الجہاد، باب السرایا، حدیث: ٢٨٢٥۔
[2] جامع ترمذی ، ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، باب مایقول إذا ودع إنسانا، حدیث: ٣٤٤٣۔

وَ خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

اور تمہارے آخری عمل کے خاتمے کو ۔

③ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اُس نے عرض کی یارسول اللہ ! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں ، آپ مجھے زادِ راہ عنایت فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:[1]

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى

اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے ،

اس نے کہا : اور زیادہ کریں ، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ

اور اللہ بخش دے تیرے گناہ ۔

اس نے عرض کی یارسول اللہ ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ، اور زیادہ (دعا) فرمائیں ، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَ يَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

اور (اللہ) آسان کر دے تمہارے لیے بھلائی کو جہاں بھی تم ہو ۔

دورانِ سفر یا بغیر سفر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

○ سیدہ خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: ’’جو شخص کسی جگہ اُترے اور پھر وہ یہ دعا پڑھے تو اس کے

① حوالہ سابقہ حدیث: ۳۴۴۴

کوچ کرنے تک اُسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔"[1]

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں ، اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا ۔

کسی کا شکریہ ادا کرنے کا طریقہ

○ سیدنا اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جس کے ساتھ بھلائی کی جائے وہ بھلائی کرنے والے سے یہ کلمات کہہ دے تو گویا کہ اس نے اُس کی تعریف میں بہت بلیغ بات کہی۔"[2]

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

بدلہ دے تمہیں اللہ (اس سے) زیادہ بہتر۔

رزق کی فراخی اور ادائیگیٔ قرض کی دعائیں

① سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ایک مکاتب غلام سے فرمایا: میں تجھے وہ کلمات سکھاتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے ، اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ تجھ سے ادا کردے گا ، کہو:[3]

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

اے اللہ ! تو مجھے کافی ہو جا حلال (رزق) کے ساتھ اپنے (حرام) کردہ رزق سے اور

---

[1] صحیح مسلم ، کتاب الذکروالدعاء والتوبة والاستغفار، باب فی التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء وغیرہ حدیث: ۲۷۰۸۔
[2] جامع ترمذی، کتاب البر والصلة عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی الثناء بالمعروف حدیث : ۲۰۳۵۔
[3] جامع ترمذی، کتاب الدعوات،باب: ۱۱۰، حدیث: ۳۵۶۳۔

اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

مجھے بے پروا کر دے اپنے فضل سے ، اپنے ماسوا (ہر ایک) سے ۔

---

(2) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔[1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحَزَنِ

اے اللہ ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں ، پریشانی اور غم سے ،

وَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ

اور عاجز ہو جانے اور کاہلی سے اور بزدلی سے اور بخل سے ،

وَ ضَلَعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط (غلبے) سے ۔

---

(3) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے۔[2]

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ

اے اللہ ! رب ساتوں آسمانوں کے اور رب

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ

عرش عظیم کے ، اے ہمارے رب ! اور ہر چیز کے رب !

---

[1] صحیح بخاری ، کتاب الدعوات ، باب الاستعاذة من الجبن والکسل ، حدیث : ٦٣٦٩۔

[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا والتوبة والاستغفار، باب ما یقول عند النوم وأخذ المضجع، حدیث:٢٧١٣۔

فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوٰی وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَ

اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! اور اے نازل کرنے والے تورات اور

الْاِنْجِیْلِ وَ الْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ

انجیل کے اور فرقان (قرآن) کے ، میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے ہر

شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهٖ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

اس چیز کے شر سے کہ تو پکڑے ہوئے ہے اس کی پیشانی، اے اللہ ! تو ہی

الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ

اول ہے پس نہیں تجھ سے پہلے کوئی چیز اور توہی آخر ہے

فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ

پس نہیں تیرے بعد کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے ،

فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ

پس نہیں تجھ سے اوپر کوئی چیز اور تو ہی باطن ہے ،

فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ

پس نہیں ہے کوئی تجھ سے پوشیدہ چیز ، ادا کردے ہم سے ہمارا قرض

وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اور ہمیں بے پروا کر دے غربت سے نکال کر۔

مشکلات میں آسانی کے لیے دعا

○ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کسی مشکل کام یا غم کی آسانی کے لیے) فرماتے:[1]

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَاجَعَلْتَهٗ سَھْلًا

اے اللہ ! کوئی (مشکل کام یا غم) آسان نہیں ہوسکتا، لیکن جسے تو آسان کر دے

وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا

اور تو غم (مشکل) کو آسان کر دیتا ہے جب تو چاہے ۔

غمگین کی دعائیں

① سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی پریشانی آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے:[2]

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

اے زندہ و جاوید ! اے قائم ودائم رہنے والے ! میں تجھ سے تیری رحمت کی فریاد کرتا ہوں ۔

② سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غم وکرب کے وقت یہ کلمات پڑھتے تھے:[3]

① ابن السنی، باب ما یقول اذا استصعب علیه أمر، حدیث: ٣٥٣۔
② جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب : ٩١، حدیث: ٣٥٢٤۔
③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الکرب حدیث: ٦٣٤٦ ؛ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب دعاء الکرب، حدیث: ٢٧٣٠۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بہت عظمت والا بڑا بردبار ، نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا ، رب

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

عرش عظیم کا ، نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا ، جو رب ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

اور رب ہے زمین کا اور عرش کریم کا رب ہے ۔

---

③ سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”پریشانیوں کے وقت پڑھے جانے والے کلمات یہ ہیں۔“[1]

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

اے اللہ ! میں تیری رحمت کی اُمید رکھتا ہوں ، پس تو مجھے نہ سپرد کرنا میرے نفس کے

طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

آنکھ جھپکنے کے برابر بھی اور سنوار دے میرے لیے میرے تمام کام نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی ۔

ہر حاجت کے لیے آیت کریمہ کا ورد

④ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی، کوئی بھی مسلمان کسی بھی مقصد کے لیے دعا مانگے، تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرمائے گا۔“[2]

---

① سنن ابی داود، کتاب الادب، باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: ۵۰۹۰۔

② جامع ترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید ،حدیث: ۳۵۰۵۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی ، تو پاک ہے یقیناً میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٨٧﴾ [1]

ظالموں میں سے ہوں ۔

دشمن کے لیے بددعائیں

(1) سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خندق کے موقع پر مشرکین کے لیے یہ بددعا کی تھی: [2]

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ ! نازل کرنے والے کتاب کو ، جلد لینے والے حساب کو ، اے اللہ!

اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَ زَلْزِلْهُمْ

شکست سے دوچار کر (مخالف) گروہوں کو، اے اللہ! شکست دے ان کو اور ہلا کے رکھ دے ان کو۔

---

(2) سیدنا صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث مروی ہے، اُس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ بادشاہ نے جب مواحد بچے کو قتل کرنے کے لیے ایک لشکر کو بھیجا تو اُس لڑکے نے پہاڑ پر یہ دعا پڑھی، پہاڑ پر زلزلہ طاری ہوا جس سے بادشاہ کے تمام کارندے ہلاک ہو گئے۔ [3]

---

(1) الانبیاء : ٨٧۔ (2) صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب الدعاء علی المشرکین بالهزيمة والزلزلة، حدیث: ٢٩٣١؛ صحیح مسلم ، کتاب الجهادوالسیر ، باب الدعا بالنصر عند لقاء العدو، حدیث: ١٧٤٢۔
(3) صحیح مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب قصة أصحاب الأخدود والساحروالراهب والغلام حدیث: ٣٠٠٥۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا ، جس طرح تو چاہے ۔

③ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو انہوں نے یہ کلمات پڑھے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کفار کی بات سن کر یہی کلمات پڑھے تھے۔[1]

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کار ساز ہے ۔

بادشاہ کے ظلم و ستم سے بچنے کی دعا

④ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی بادشاہ کے ظلم و ستم سے خوف زدہ ہو تو اُسے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔[2]

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے اللہ ! رب ساتوں آسمانوں کے اور رب عرش عظیم کے ،

الْعَظِيْمِ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

تو بن جا میرے لیے پناہ دینے والا فلاں ابن فلاں سے

وَّاَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَآئِقِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ

اور اسکے گروہوں سے تیری مخلوق میں سے ، یہ کہ زیادتی کرے مجھ پر کوئی بھی

① صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب قوله ﴿اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ﴾، حدیث: ٤٥٦٣۔

② الادب المفرد للبخاری، باب إذا خاف من السلطان، حدیث: ٧٠٧ ۔

مِّنۡهُمۡ اَوۡ يَطۡغٰى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ

ان میں سے یا سرکشی کرے ، مضبوط ہے تیری پناہ اور عظیم ہے تیری تعریف

وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ

اور نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی ۔

کسی آدمی یا دشمن کے شر سے بچنے کی دعا

○ سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی آدمی یا کسی قوم سے خوف زدہ ہوتے تو فرماتے: [1]

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِيۡ نُحُوۡرِهِمۡ وَ نَعُوۡذُ

اے اللہ ! یقیناً ہم کرتے ہیں تجھ ہی کو ان کے مقابلے میں اور تیری پناہ میں آتے ہیں

بِكَ مِنۡ شُرُوۡرِهِمۡ

ان کی شرارتوں سے ۔

لڑائی کے وقت کی دعا

○ سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ خندق کے دن ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کوئی ایسی دعا بتائیں جسے ہم پڑھیں، یقیناً دل حلق کو پہنچ چکے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! (یہ پڑھو)۔ [2]

اَللّٰهُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِنَا وَ اٰمِنۡ رَّوۡعَاتِنَا

اے اللہ ! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور ہمارے جھگڑوں سے امن دے ۔

① سنن ابی داود، کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول الرجل إذا خاف قوما، حدیث: ١٥٣٧۔
② مسند أحمد کتاب باقی مسند المکثرین، مسند ابوسعید خدری، حدیث: ١٠٥٧٣۔

آندھی کے وقت کی دعائیں

① سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب آندھی کو دیکھو تو اُسے برا نہ کہو، بلکہ اللہ تعالیٰ سے اس کی خیر کا سوال کرو، اور اس کے شر سے پناہ مانگو۔''[1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّهَا

اس کے شر سے۔

---

② اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب آندھی چلتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:[2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا

اے اللہ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا جو اس میں ہے

وَخَيْرَ مَاۤ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

اور اس بھلائی کا جس کے ساتھ اُسے بھیجا گیا ہے، اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اسکے شر سے،

وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَاۤ اُرْسِلَتْ بِهٖ

اور اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کو۔

---

[1] سنن أبي داود، كتاب الادب، باب ما يقول إذا هاجت الريح، حديث: ٥٠٩٩۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الاستسقاء، باب التعوذ عند رؤية الريح والغيم والفرح بالمطر، حديث: ٨٩٩۔

بادل گرجے تو پڑھیں

○ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادل کی گرج اور کڑک سنتے تو بات کرنا چھوڑ دیتے اور فرماتے:[1]

سُبۡحَانَ الَّذِیۡ یُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِہٖ وَ

پاک ہے وہ ذات کہ جن کی تسبیح پڑھتی ہے گرج اس کی حمد کے ساتھ اور

الۡمَلٰٓئِکَۃُ مِنۡ خِیۡفَتِہٖ

فرشتے (تسبیح کرتے ہیں) اس کے ڈر سے ۔

بارش طلب کرنے کی دعائیں

① سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلکی سی بارش کی پھوہار دیکھی تو فرمایا:[2]

اَللّٰھُمَّ اسۡقِنَا غَیۡثًا مُّغِیۡثًا مَّرِیۡٓئًا مَّرِیۡعًا

اے اللہ ! تو ہمیں سیراب کر ایسی بارش سے جو مددگار ، خوشگوار ، سرسبز کرنے والی

نَّافِعًا غَیۡرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیۡرَ اٰجِلٍ

اور مفید ہو ، نقصان دہ نہ ہو ، جلد ہو ، نہ کہ دیر سے آنے والی ہو ۔

② سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی جمعہ کے دن آیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے ، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کی ،

---

[1] مؤطا إمام مالك ، كتاب الجامع ، باب القول إذا سمعت الرعد ، حديث : ١٥٧٦ ۔

[2] سنن أبی داود ، كتاب الصلوٰة باب رفع اليدين فی الاستسقاء ، حديث : ١١٦٩ ۔

یارسول اللہ ﷺ ! مال ہلاک ہوگئے، راستے منقطع ہوگئے، اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں، وہ بارش نازل فرمائے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور دعا فرمائی: [1]

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ ! ہمیں بارش عطا فرما۔

3 سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش کی دعا کرتے تو فرماتے: [2]

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ

اے اللہ ! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے حیوانوں کو اور پھیلا دے

رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

اپنی رحمت اور زندہ کر دے اپنے مردہ (بنجر، بے آباد) شہر کو ۔

بارش برسنے کے دوران پڑھیں

○ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب برستی بارش کو دیکھتے تو فرماتے: [3]

اَللّٰھُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا

اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنا دے ۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، باب الاستسقاء فی الخطبة الجمعة غیر مستقبل القبلة، حدیث: ۱۰۱٤
صحیح مسلم، کتاب صلوٰة الاستسقاء، باب الدعاء فی الاستسقاء، حدیث: ۸۹۷۔

[2] سنن أبی داود، کتاب الصلوٰة، باب رفع الیدین فی الاستسقاء، حدیث: ۱۱۷٦۔

[3] صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، باب ما یقال إذا مطرت، حدیث: ۱۰۳۲۔

بارش برسنے کے بعد پڑھیں

○ سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں نماز فجر پڑھائی اور سلام پھیرنے کے بعد (رات کو بارش برسنے کی وجہ سے) فرمایا: جس نے یہ کہا وہ مومن ہے۔[1]

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَتِهٖ

ہم بارش سے نوازے گئے اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ۔

کثرت بارش سے نقصان کا خدشہ ہو تو پڑھیں

○ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے (مسلسل بارش کی وجہ سے) ہفتہ بھر سورج نہ دیکھا، تو ایک آدمی مسجد کے (اُسی) دروازے سے داخل ہوا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو کر اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مال ہلاک ہو گئے، راستے منقطع ہو گئے، اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہم سے بارش کو روک دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:[2]

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَ لَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى

اے اللہ ! ہمارے اردگرد بارش برسا ، اور ہم پر نہ برسا ، اے اللہ !

الْاٰكَامِ وَ الظِّرَابِ وَ بُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَ

ٹیلوں پر اور پہاڑوں پر اور وادیوں کے درمیان اور

مَنَابِتِ الشَّجَرِ

درختوں کے اُگنے کی جگہوں پر (بارش برسا۔)

---

① صحيح بخاری، كتاب الاذان، باب يستقبل الامام الناس إذا سلم، حديث: ٨٤٦۔
② صحيح بخاری، كتاب الاستسقاء، باب الاستسقاء فی الخطبة الجمعة غير مستقبل القبلة حديث: ١٠١٤
صحيح مسلم كتاب صلوٰة الاستسقاء، باب الدعاء فی الاستسقاء، حديث: ٨٩٧۔

متفرق دعائیں

مرغ کی آواز سن کر پڑھیں

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے فضل کا سوال کرو، کیونکہ مرغ فرشتے کو دیکھتا ہے۔‘‘ (1)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ ! بیشک میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں ۔

گدھے کی آواز سن کر پڑھیں

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرو، کیونکہ گدھا شیطان کو دیکھتا ہے۔‘‘ (2)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے ۔

کتے کی آواز سن کر پڑھیں

○ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جب تم رات کے وقت کتوں کے بھونکنے یا گدھے کے ہینگنے کو سنو تو اللہ کی پناہ حاصل کیا کرو کیونکہ یہ جانور ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھ پاتے۔‘‘ (3)

---

(1) صحيح بخارى ، كتاب بدء الخلق، باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال، حديث: ٣٣٠٣ ؛ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب استحباب الدعاء عند صياح الديك، حديث: ٢٧٢٩۔ (2) حوالہ سابقہ ۔

(3) سنن أبي داود، كتاب الادب، باب ما جاء في الديك والبهائم ، حديث : ٥١٠٣۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے ۔

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف کیسے کرے؟

○ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی نے ہر صورت اپنے دوست کی تعریف کرنا ہو تو اسے یہ الفاظ استعمال کرنے چاہییں: ”میں سمجھتا ہوں کہ وہ فلاں شخص ایسے اور ایسے ہے، مثلاً: متقی، نیک، باعمل اور دیانتدار وغیرہ تاہم اللہ تعالیٰ اس کا محاسب ہے، میں اللہ کے سامنے کسی کو پاک قرار نہیں دے سکتا۔“[1]

جب کوئی مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟

○ سیدنا عدی بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے ایک صحابی تھے جب کوئی ان کی تعریف کرتا تو وہ فرماتے:[2]

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذۡنِيۡ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَ اغۡفِرۡ لِيۡ

اے اللہ! تو میری گرفت نہ فرمانا اس کی وجہ سے جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور معاف فرما دے مجھے،

مَا لَا يَعۡلَمُوۡنَ وَ اجۡعَلۡنِيۡ خَيۡرًا مِّمَّا يَظُنُّوۡنَ

جو یہ نہیں جانتے ،اور بنا دے مجھے زیادہ بہتر اس سے جو یہ (میرے بارے) گمان کر رہے ہیں۔

---

① صحيح مسلم، كتاب الزهد والرقائق، باب النهى عن المدح، حديث: ٣٠٠٠۔

② الادب المفرد للبخارى، باب مايقول إذا زكى، حديث: ٧٢١، وَاجۡعَلۡنِيۡ خَيۡرًا مِّمَّا يَظُنُّوۡنَ کے الفاظ بیہقی نے شعب الایمان جلد ٤ صـ ٢٢٨ میں ذکر کیے ہیں۔

جامع دعائیں

جنت کے خزانوں میں سے ایک عظیم خزانہ

① سیدنا ابوموسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے، لوگوں نے اونچی آواز میں تکبیرات کہنا شروع کر دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگو! آرام کے ساتھ ذکر کرو، تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے بلکہ یقیناً تم ایک ایسی عظیم ہستی (اللہ) کو پکار رہے ہو جو بہت قریب ہے اور ہر وقت سنتا ہے۔" میں (ابوموسیٰ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھ رہا تھا، تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتلاؤں؟" میں نے کہا، کیوں نہیں یارسول اللہ! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: "کہو"[1]

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں ہے گناہ سے بچنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے عظیم دعا

② سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ وہ کونسی دعا ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے؛ انہوں نے جواب دیا: وہ دعا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے۔[2]

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب استحباب خفض الصوت بالذکر، حدیث: ۲۷۰۴۔

② صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب ﴿ومنهم من یقول ربنا اتنافی الدنیا حسنة﴾ حدیث: ۴۵۲۲؛ صحیح مسلم، کتاب الذکروالدعاء، باب فضل الدعاء باللهم اتنا فی الدنیا، حدیث: ۲۶۹۰ دعا کے یہ الفاظ بخاری کے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ

اے اللہ ! اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں بھی بہترین بھلائی عطا فرما اور

فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

آخرت میں بھی بہترین بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔

تقویٰ اور پرہیزگاری کے حصول کے لیے دعا

(3) سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کیا میں تمہیں وہ دعا نہ بتلاؤں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے (وہ دعا یہ ہے)۔[1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

اے اللہ ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں عاجز آ جانے سے اور سستی سے

وَالْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ الْهَرَمِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ

اور بزدلی سے اور بخل سے اور بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے ۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ

اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما ، اور اسے پاک کر دے کیونکہ تو بہترین ہے

مَنْ زَكّٰهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اسے پاک کرنے والا ہے، تو اس کا دوست ہے اور اس کا مولیٰ ہے ۔ اے اللہ ! بیشک میں

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا،باب التعوذ من شرما عمل ومن شرما لم یعمل، حدیث: ۲۷۲۲۔

اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو (تجھ سے) نہ ڈرے،

وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

حصول ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور لوگوں سے بے نیازی کی دعا

(4) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔[1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَ التُّقٰى

اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت اور پرہیز گاری (تقویٰ) کا،

وَ الْعَفَافَ وَ الْغِنٰى

اور پاک دامنی اور (لوگوں سے) بے نیازی کا۔

حصول تقویٰ اور مسلمانوں کی بھلائی کی عظیم دعا

(5) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بہت کم ہی ایسا ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس سے اٹھتے ہوئے اپنے صحابہ کے لیے یہ دعا نہ مانگی ہو۔[2]

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ

اے اللہ! تقسیم کردے اپنی خشیت (ڈر) ہمارے درمیان جو حائل ہو جائے

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم يعمل، حديث: ٢٧٢١۔

[2] جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب ٧٩، حدیث: ٣٥٠٢۔

بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا

ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان اور (تقسیم کردے) اپنی اطاعت جو

تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ

تو پہنچا دے ہمیں اس کے ذریعے جنت میں ، اور ایسا یقین عطا فرما کہ جو آسان کردے

عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا

ہم پردنیا کے مصائب اور ہمیں فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرما ہمارے کانوں ،

وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَ اجْعَلْهُ

ہماری آنکھوں اور ہماری قوت (طاقت) سے (اس وقت تک) جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور بنادے

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَاْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا

ہم سے ہمارا وارث ، اور ہمارا انتقام لے لے اس سے جو ہم پر ظلم کرے

وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

اور ہماری مدد فرما اس پرجو ہم سے دشمنی کرے اور ہم پر نہ ڈال کوئی مصیبت

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا

ہمارے دین میں اور نہ بنانا صرف دنیا کو ہمارا مقصد اور

مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

نہ علم کی انتہا اور ایسے شخص کو ہم پر مسلط نہ کرنا جو ہم پر رحم نہ کرے ۔

ہر قسم کے شر سے محفوظ ہونے کی دعا

⑥ جناب فروہ بن نوفل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ مجھے ایسی دعا بتلائیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ [1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ

اے اللہ ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس شر سے جس پر مجھ سے عمل ہوا

وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

اور اس شر سے جو ابھی تک مجھ سے نہیں ہوا ۔

اللہ تعالیٰ کے 99 نام یاد کرنے والا جنتی ہے

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں جس نے اُنہیں یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [2]

اللہ تعالیٰ کے 99 نام

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں، جس نے انہیں شمار (یاد) کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [3]

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، باب التعوذ من شرما عمل ومن شرما لم یعمل، حدیث: ۲۷۱۶۔

② صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب إن لله مائة اسم الا واحدة ،حدیث: ۷۳۹۲ ؛ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی أسماء اللہ تعالی وفضل من أحصاھا حدیث: ۲۶۷۷۔

③ جامع ترمذی ، کتاب الدعوات، باب ۸۲، حدیث: ۳۵۰۷۔

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

بہت مہربان ، نہایت رحم والا ، حقیقی بادشاہ ، برائیوں سے پاک ذات ، سلامتی والا ،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

امن وامان دینے والا، نگہبان ، سب پر غالب، سب سے زبردست ، بڑائی اور بزرگی والا ،

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ

پیدا کرنے والا ، جان ڈالنے والا، شکلیں بنانے والا ، بخشنے والا ، اپنے قابو میں رکھنے والا،

الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ

سب کچھ عطا کرنے والا ، روزی دینے والا ، کھولنے والا ، بہت وسیع علم والا ،روزی تنگ کرنے والا،

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ

روزی کشادہ کرنے والا ، پست کرنے والا ،بلند کرنے والا ،عزت دینے والا ،ذلت دینے والا ،

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ

سب کچھ سننے والا ،سب کچھ دیکھنے والا ،حاکم مطلق،سراپا انصاف ،بڑا لطف وکرم والا (باریک بین)،

الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ

باخبر اور آگاہ ، بڑا بردبار ، بڑی بزرگی والا ، بہت بخشنے والا ، بہت قدردان ، بہت بلند وبالا ،

الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ

بہت بڑا،سب کا محافظ،سب کوروزی اورتوانائی دینے والا،سب کے لیے کفایت کرنے والا،بلندمرتبے والا،

اَلْكَرِيْمُ اَلرَّقِيْبُ اَلْمُجِيْبُ اَلْوَاسِعُ اَلْحَكِيْمُ

بڑا کرم کرنے والا، بڑا نگہبان، دعائیں سننے اور قبول کرنے والا، بڑی وسعت والا، بڑی حکمت والا،

اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِيْدُ اَلْبَاعِثُ اَلشَّهِيْدُ اَلْحَقُّ

بڑی محبت کرنے والا ، بڑی شان والا ،مردوں کو زندہ کرنے والا ، گواہ ، سچا مالک،

اَلْوَكِيْلُ اَلْقَوِيُّ اَلْمَتِيْنُ اَلْوَلِيُّ اَلْحَمِيْدُ

بڑا کارساز ، بڑی طاقت وقوت والا ، انتہائی مضبوط و مستحکم ، بڑا مددگار اور حمایتی ،تعریف کے لائق ،

اَلْمُحْصِي اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحْيِي اَلْمُمِيْتُ

علم اور شمار میں رکھنے والا، پہلی بار پیدا کرنے والا، دوبارہ پیدا کرنے والا، زندگی دینے والا، موت دینے والا،

اَلْحَيُّ اَلْقَيُّوْمُ اَلْوَاجِدُ اَلْمَاجِدُ اَلْوَاحِدُ

ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، سب کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والا، ہر چیز کو پانے والا، بزرگی والا، اکیلا تن تنہا،

اَلْاَحَدُ اَلصَّمَدُ اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ

اکیلا ، بے نیاز ، قدرت والا ، پوری قدرت والا ، پہلے اور آگے کرنے والا ،

اَلْمُؤَخِّرُ اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ

پیچھے اور بعد میں کرنے والا، سب سے پہلا، سب کے بعد والا، ظاہر و آشکارا، پوشیدہ اور پنہاں،

اَلْوَالِي اَلْمُتَعَالِي اَلْبَرُّ اَلتَّوَّابُ اَلْمُنْتَقِمُ

متولی اور متصرف، سب سے بلند و برتر، احسان کرنے والا، بہت توبہ قبول کرنے والا، بدلہ لینے والا،

الْعَفُوُّ الرَّؤُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ

بہت زیادہ معاف کرنے والا ، بہت مشفق ومہربان ، بادشاہی کا مالک ، عظمت و جلا ل

وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي

اور اکرام والا، عدل وانصاف کرنیوالا، سب کو جمع کرنیوالا، بڑا بے نیاز و بے پروا، بے نیاز وغنی کرنے والا،

الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِي

روک دینے والا ،نقصان پہنچانے والا ، نفع پہنچانے والا ، سراپا نور ، ہدایت دینے والا ،

الْبَدِيْعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ

نئے سرے سے پیدا کرنیوالا، ہمیشہ رہنے والا، موجود رہنے والا، رشد وہدایت دینے والا، بڑے صبر وتحمل والا۔

اسمِ اعظم کے ساتھ دعا کرنا

○ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور وہ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگ رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم جانتے ہو کہ اس نے اللہ سے کیسے دعا کی ہے؟ اس نے اللہ کے اسمِ اعظم کے ساتھ دعا کی ہے، جب کوئی ان کلمات کے ساتھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے۔ اور جب ان کلمات کے ساتھ سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔“[1]

اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ! نہیں کوئی معبود تیرے سوا، تو بہت احسان کرنے والا ہے، ازسرنو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کو

وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

اور زمینوں کو ، اے شان اور عزت کے لائق۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

[1] جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب خلق اللہ مائة رحمة، حدیث: ۳۵۴۴۔

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ

ابتداء ہے رب جلیل کے بابرکت نام سے جس نے روح کو ہمارے جسم کا حصہ بنایا۔ انسان اپنے جسم کی غذا کا بندوبست کرنے کے لیے صبح وشام سرگرداں رہتا ہے، لیکن اپنی روح کی غذا کی کوئی فکر نہیں کرتا، درحقیقت اگر جسم کو غذا نہ ملے یا ناقص غذا ملے تو جسم بیمار ہو جائے گا اور اس کے علاج معالجے کے لیے دنیا میں ڈاکٹر اور حکیم موجود ہیں۔ بالکل اسی طرح اگر روح کو غذا نہ ملے یا ناقص ملے تو یہ بھی بیمار ہو جاتی ہے اور اس کے علاج کے لیے دنیا میں کوئی ڈاکٹر یا حکیم دستیاب نہیں اور اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو دنیا بھی برباد ہو جاتی ہے اور آخرت بھی۔

روح کی غذا اور اس کا علاج صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، اسی عظیم بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رب کریم نے ارشاد فرمایا:

﴿أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ﴾ ”خبردار اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔“

صحیح مسلم میں ام المومنین عائشہ صدیقہ ﷞ سے مروی ہے کہ:

«كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ» ”رسول اللہ ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے۔“

ہم نے اپنی اس مختصری کتاب میں رسول اکرم ﷺ کے شب وروز کے اذکار و وظائف کو صحیح اسناد کے ساتھ جمع کرنے کے ساتھ ساتھ ہر دعا کا پس منظر اور پیش منظر بھی نقل کیا ہے تا کہ قاری کو دعا پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس دعا کی اہمیت وفضیلت سے بھی آگاہی حاصل ہو اور یہ ایمان میں اضافے کے لیے ایک بہترین سبب ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

ہم نے دعاؤں کی ترتیب اور انتخاب کے لیے منفرد انداز اختیار کیا ہے، جس کا اندازہ آپ فہرست سے لگا سکتے ہیں اور اس کتاب میں بہت سی دو دعائیں شامل کی ہیں جو عام کتابوں میں میسر نہیں۔

میں فضیلۃ الشیخ مولانا عبد اللطیف حلیم صاحب کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں کہ اُن کی خصوصی محنت اور تحقیق وتخریج نے دعاؤں کی اس کتاب ”اَللّٰھُمَّ“ کو چار چاند لگا دیے ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب کو انسانیت کی روحوں کی غذا اور علاج کا عظیم ترین ذریعہ بنائے اور اسے اپنی جناب میں شرف قبولیت بخشے اور ہمارے لیے توشۂ آخرت بنائے، آمین۔

محمد اکرم محمدی

2 786305 170027

الفلاح پبلیکیشنز لاہور-پاکستان

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

فون: 042-7320318 موبائل: 0321-4161840